روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 30 جولائی 2009ء 7 شعبان 1430 ہجری 30 وفا 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 171

میرے قریب متقی ہوں

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

چاہئے کہ نماز کے وقت تم میں سے میرے قریب صاحب عقل اور متقی لوگ کھڑے ہوں پھر وہ جو ان کے قریب تر ہیں اور پھر وہ جو ان کے قریب ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب تسویۃ الصفوف حدیث نمبر655)

43 ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کے افتتاحی خطاب کا خلاصہ 24 جولائی 2009ء

جلسوں کی غرض تقویٰ کا حصول اور حقوق اللہ و حقوق العباد کی ادائیگی ہے

اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو اور نمازوں کو ان کی شرائط کے ساتھ قائم کرو

محض خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ یو۔کے، کے 43 ویں جلسہ سالانہ کا افتتاح مورخہ 24 جولائی 2009ء کو بمقام حدیقۃ المہدی ہمپشائر پاکستانی وقت کے مطابق تقریباً ساڑھے نو بجے رات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر کیا۔ حضور انور نے لوائے احمدیت جبکہ محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ یو۔کے نے برطانیہ کا جھنڈا لہرایا۔ حضور انور نے اجتماعی دعا کرائی۔ بعدازاں حضور انور سٹیج پر رونق افروز ہوئے تو سارا جلسہ گاہ نعروں سے گونج اٹھا۔ احباب جماعت کے پنڈال میں بیٹھ جانے کے انتظار میں حضور انور نے کچھ توقف فرمایا۔ ازاں بعد محترم امیر صاحب یو۔کے نے برطانیہ کی 4 معزز سیاسی شخصیات کو اظہار خیال کے لئے بلایا۔ جنہوں نے حضور انور اور جماعت احمدیہ کو جلسہ سالانہ یو۔کے کی مبارکباد دی اور جلسہ کے انتظامات کو سراہتے ہوئے خیر سگالی کے کلمات کہے اور جماعتی خدمات اور کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کے خلاف دنیا بھر میں ہونے والی کارروائیوں پر اظہار ہمدردی بھی کیا۔

بعدۂ حضور انور نے مکرم فیروز عالم صاحب کو تلاوت قرآن کریم کے لئے بلایا۔ تلاوت کے بعد انہوں نے ہی ترجمہ پیش کیا۔ بعدازاں مکرم عصمت اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود کا اردو منظوم کلام ترنم کے ساتھ پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے خطاب فرمایا۔ یہ تمام کارروائی MTA انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کی گئی۔

حضور انور نے تشہد و سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جلسے کی جو اغراض بیان فرمائی ہیں وہ تقویٰ کا قیام ہے۔ فرمایا تقویٰ کیا ہے اپنے آپ کو گناہوں اور ابتلاؤں سے بچانا۔ پھر حضور انور نے تقویٰ کا مفہوم لغت اور عربی اشعار کی روشنی میں بیان کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے ہمیشہ تقویٰ کی راہوں پر چلو۔ کوئی لمحہ ایسا نہ ہو جو تمہیں اس سے غافل کر دے۔ یہ تبھی ہو سکتا ہے جب تمہارا موت پر یقین ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا کہ حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص کوئی نیکی کرتا ہے میں اس کو دس گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ثواب دوں گا اور اگر وہ برائی کرتا ہے تو اس کو اسی برائی کے برابر سزا دوں گا۔ یا اسے بخش دوں گا اور جو شخص ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے میں ایک گز اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو ایک گز میرے قریب ہوتا ہے میں دو گز اس سے قریب ہوتا ہوں اور جو میرے پاس چلتے ہوئے آتا ہے میں اس کے پاس دوڑتے ہوئے جاتا ہوں۔ پس یہ کوشش ہے جو ہر مومن کو کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف بڑھے۔ ہمیشہ اس کا شکر گزار ہونا چاہئے اور اس کی ذات کو بھولنا نہیں چاہئے۔ یہ باتیں ہیں جو تقویٰ کا باعث بنتی ہیں۔ پس ہم میں سے ہر ایک کی کوشش ہونی چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا کامل فرمانبردار بنے۔ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتے ہوئے اپنی زبانوں کو اس کے ذکر سے تر رکھے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کی ذات مقدم نہ ہو اس وقت تک ہم نہ ہی کامل فرمانبردار ہو سکتے ہیں اور نہ ہی شکر گزار بن سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں عبادات بجالانے کا جو حکم دیا ہے وہ اس لئے ہے کہ بندہ جہاں تک ہو سکے کوشش کرے پھر اللہ تعالیٰ اپنی بخشش اور رحمت فرمائے گا۔ لیکن یاد رکھیں کہ یہ بخشش اور رحمت اسی وقت ممکن ہوگی جب کوشش ہو۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تقویٰ ہر اک نیکی کی طرف تلقین کرتی ہے اور ہر بدی کی طرف بڑھنے سے روکتی ہے۔ آج جہاں دنیا میں فساد کے نظارے نظر آرہے ہیں صرف احمدی ہی ہیں جو تقویٰ کے حصول کے لئے جلسے منعقد کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے چند اغراض اس جلسہ کی اپنے الفاظ میں بیان فرمائی ہیں جن کو پڑھ کر یہ واضح ہو جاتا ہے کہ آپ نے جلسہ پر اس لئے بلایا تا کہ وہ آپ کی ملاقات سے اپنے اندر تبدیلی پیدا کرلیں کیونکہ احمدیت کا غلبہ تقویٰ میں ترقی کی وجہ سے ممکن ہے پس ہر احمدی کو حضرت مسیح موعود کے سچے پیروکار بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔ ہر ایک راہ تم نیکی کی اختیار کرو نا معلوم کس راہ سے تم چنے جاؤ۔

حضرت مسیح موعود کے قول ''پاک قوتوں کو ضائع مت کرو'' کو بیان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا پس یہ جلسے انہی مقاصد کے لئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الاول ایک دفعہ ایک بزرگ کے پاس چند دن نہ گئے تو انہوں نے فرمایا کہ کبھی قصاب کو چھریاں تیز کرتے دیکھا ہے اگر وہ انہیں نہ رگڑے تو ان پر چربی جم جاتی ہے اس لئے وہ بار بار انہیں رگڑتا ہے ایسا ہی ہمارا اور آپ کا تعلق ہے پس مومن کا کام یہی ہے کہ اپنی پاک قوتوں کو اور چمکائے انہیں صیقل کرے۔ خداتعالیٰ نے جو بہترین طریق بتایا ہے وہ نماز ہے۔ نماز تقویٰ پر چلاتی ہے، برائی سے بچاتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا:۔

نماز ہی ایک ایسی نیکی ہے جس کے بجالانے سے شیطانی کمزوری دور ہوتی ہے۔

فرضی نمازوں کو تمام شرائط کے ساتھ ادا کرنے کے بعد نفلی عبادات کا ذکر ہے۔ ذکر الٰہی نماز کا قائمقام نہیں ہو سکتا وہ ایک زائد چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یاد سے

باقی صفحہ 2 پر

بدعت سے اجتناب کریں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

یقیناً سب سے سچی تعلیم اللہ تعالیٰ کی کتاب میں بیان ہوئی ہے اور سب سے بہتر ہدایت (طریق) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سنت ہے اور سب سے بُرے امور (میری سنت میں) نئی چیزیں پیدا کرنا ہے کیونکہ ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی کا انجام بالآخر دوزخ ہے۔

(سنن النسائی کتاب صلوٰۃ العیدین باب کیف الخطبۃ)

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا

''میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے گھروں میں قسم قسم کی خراب رسمیں اور نالائق عادتیں جن سے ایمان جاتا رہتا ہے، گلے کا ہار ہو رہی ہیں اور ان بُری رسموں اور خلافِ شرع کاموں سے یہ لوگ ایسا پیار کرتے ہیں جو نیک اور دینداری کے کاموں سے کرنا چاہئے۔......سو آج ہم کھول کر باآواز بلند کہہ دیتے ہیں کہ سیدھا راہ جس سے انسان بہشت میں داخل ہوتا ہے، یہی ہے کہ شرک اور رسم پرستی کے طریقوں کو چھوڑ کر دین (-) کی راہ اختیار کی جائے اور جو کچھ اللہ جلّشانہ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدایت کی ہے۔ اس راہ سے نہ بائیں طرف منہ پھیریں، نہ دائیں اور ٹھیک ٹھیک اسی راہ پر قدم ماریں اور اس کے برخلاف کسی راہ کو اختیار نہ کریں۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اصفحہ 84، جدید ایڈیشن)

(مرسلہ ناظر صاحب اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

ماہر امراض معدہ وجگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 6 راگست 2009ء کو بوقت بعد 10:00 بجے صبح ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ احباب وخواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور شعبہ پرچی سے اپنی رجسٹریشن کروالیں ۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بقیہ از صفحہ 1: **افتتاحی خطاب حضور انور**

انسان کبھی غافل نہ ہو۔ جو دم غافل وہ دم کافر۔ پس جلسہ کے یہ دن جو خاص ماحول لئے ہوئے ہیں۔ ان دنوں میں ایک پاک تبدیلی ہمیں اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ پھر فرمایا جلسہ کے دنوں میں جو نمازیں جمع ہوتی ہیں تو اسے مستقل عادت نہیں بنا لینی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا پس جو کوئی اس جلسہ میں نیک نیت لئے آتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے نور کا مشاہدہ کرتا ہے اس جلسہ میں شامل ہونے سے ہمارے روحانی معیار بلند ہونے چاہئیں عبادتوں کے معیار بلند ہونے چاہئیں اور یہ صورت اس وقت پیدا ہوسکتی ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کو تمام طاقتوں کا سرچشمہ سمجھیں گے۔ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ اور غفلت سے بچنا ہی اس کی توحید کا اقرار ہے۔ تبھی خدا تعالیٰ یاد رکھے گا۔ اللہ تعالیٰ کا یاد کرنا کیا ہے؟ یہی کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کو انعامات سے نوازتا ہے پھر حضرت مسیح موعود نے تقویٰ کے حصول کے لئے حقوق اللہ کی ادائیگی کے بعد حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی ہے۔ یہی بات شرائط بیعت میں بھی آپ نے بیان فرمائی ہے۔ ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔ حسد نہ رکھو اور کسی مومن کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی سے 3 دن سے زیادہ ناراض رہے۔

حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی رسی کے پکڑنے سے مراد ایک تو احکامات ہیں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو قرآن کریم کے 700 حکموں میں سے کسی ایک کو بھی ٹھکراتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ پس قرآن کریم کی حکومت اپنے اوپر لاگو کرو۔

حضور انور نے فرمایا اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے ساتھ سچا تعلق ہے جو اللہ تعالیٰ کی رسی ہے۔ یہ وہی حبل اللہ ہے جو ہماری نجات ہے کیونکہ آپ ہی ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے زندہ تعلق رکھنے کے راستے دکھائے ہیں اور پھر خلافت کا دائمی نظام اللہ تعالیٰ کی رسی ہے جس کی پیشگوئی فرمائی گئی ہے۔

پس خلافت بھی ایک انعام ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں آپس میں الفت پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں کو عطا کیا ہے۔ پس اس رسی کو بھی مضبوطی سے پکڑیں اور اس سے فیض پانے والے اور اس رسی کو پکڑنے والے وہی ہیں جو نمازوں کا قیام کرتے ہیں۔ پس اس انعام کی بھی قدر کریں اور جلسہ کے ان دنوں میں اپنے اندر تبدیلی پیدا کرنے کے علاوہ اس کے قیام کے لئے بھی دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو ہر شر سے بچائے۔ آخر پر حضور نے دعاؤں کی طرف توجہ دلائی کہ بہت دعائیں کریں اور کثرت سے دعائیں کریں۔ یہی وہ چیز ہے جو ہماری نسلوں کی بقا اور جماعت کی بقا کا ذریعہ ہے۔

اس افتتاحی خطاب کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

سیمینار تحریک جدید

(زیر انتظام: وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 19 جولائی 2009ء کو بمقام سبزہ زار دفاتر تحریک جدید ربوہ وکالت مال اول تحریک جدید کو سیمینار بر موضوع تحریک جدید بعد نماز عصر 7 بجے سہ پہر منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ تھے۔ تقریب کے شرکاء میں ربوہ کے صدران محلّہ سمیت دیگر جماعتی عہدیداران کی تعداد 500 کے قریب تھی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم لئیق احمد عابد صاحب ایڈیشنل وکیل المال اول نے سیمینار کا تعارف اور حضرت مصلح موعود کا ایک اقتباس پیش کیا۔ جس میں حضور نے فرمایا کہ قادیان میں بھی اور بیرونی جماعتوں میں بھی ہر جگہ جلسے کئے جائیں۔ لجنہ اماء اللہ الگ جلسے کریں انصار اللہ الگ جلسے کریں خدام الاحمدیہ الگ جلسے کریں اور تحریک جدید کے مطالبات اور اس کے اصول کو پھر تازہ کیا جائے اور دوبارہ تحریک جدید کو زندہ کر کے اور اس کے مطالبات کی اہمیت بتا کر لوگوں کے اندر زیادہ سے زیادہ قربانی اور ایثار کا مادہ پیدا کیا جائے۔

(مطالبات صفحہ 177)

اس کے بعد مکرم امیر صاحب فرانس اشفاق ربانی صاحب نے تقریر کی۔ جس میں انہوں نے ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعے فرانس میں دعوت الی اللہ کے اثر انگیز نظارے اور اس کے نتیجہ میں حاصل ہونے والے پھلوں کی روداد ایمان افروز واقعات کی صورت میں پیش کی۔

بعدہ محترم مہمان خصوصی نے خطاب کیا جس میں انہوں نے تحریک جدید کے ایک الٰہی تحریک ہونے، بانی تحریک جدید کے بلند مقام، تحریک جدید کے نظام کا وصیت کے نظام سے گہرا تعلق ہونے اور تحریک جدید کی برکت سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی توقعات کے مطابق نظام وصیت سے متعلقہ حصول ٹارگٹ کے بارے میں ٹھوس اور اہم معلومات سے احباب کو آگاہ کیا نیز تحریک جدید کی اہمیت، فضائل اور برکات بیان کرتے ہوئے اس سے متعلقہ بعض واقعات بھی پیش کئے اور ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ذریعہ پوری دنیا میں پھیلنے والی سچائی اور حق کی روشنی کو تحریک جدید کا ثمرہ قرار دیا۔

خطاب کے بعد مکرم لئیق احمد عابد صاحب نے اختتامی کلمات کہے اور مکرم مہمان خصوصی، معزز مہمان اور دیگر شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے اجتماعی دعا کروائی اور اس طرح سیمینار اختتام پذیر ہوا۔ آخر پر تمام شرکاء کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

☆......☆......☆

تبصرہ

اَلصَّلٰوۃُ مُخُّ الْعِبَادَۃ

(نماز عبادت کا مغز ہے)

نام کتاب: **اَلصَّلٰوۃُ مُخُّ الْعِبَادَۃ**
(نماز عبادت کا مغز ہے)

مرتبہ: امۃ النور طیب صاحبہ
ناشر: لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی
صفحات: 265

دنیا کا کوئی مذہب ایسا نہیں جس میں عبادت نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ جن و انس کو میں نے محض عبادت کے لئے پیدا کیا ہے اور عبادات میں اقم الصلوٰۃ کا تاکیدی حکم قرآن کریم میں بار بار آیا ہے۔ یعنی نماز کو قائم کرو۔ زیر تبصرہ کتاب نماز کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات پر مشتمل ہے۔ جس کا ٹائٹل آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث اَلصَّلٰوۃُ مُخُّ الْعِبَادَۃ ہے۔ یعنی نماز عبادت کا مغز ہے۔ قارئین کی خدمت میں اس کتاب میں سے چند اقتباسات پیش خدمت ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''نماز کیا چیز ہے۔ نماز دراصل رب العزۃ سے دعا ہے۔ جس کے بغیر انسان زندہ نہیں رہ سکتا اور نہ عافیت اور خوشی کا سامان مل سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 615، بحوالہ کتاب ''الصلوٰۃ مخ العبادۃ ص 20)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

نماز کیا ہے؟ یہ ایک دعا ہے جس میں پورا درد اور سوزش ہو اسی لئے اس کا نام صلوٰۃ ہے کیونکہ سوزش اور فرقت اور درد سے طلب کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بد ارادوں اور برے جذبات کو اندر سے دور کرے اور پاک محبت اس کی جگہ اپنے فیض عام کے ماتحت پیدا کردے۔

صلوٰۃ کا لفظ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ نرے الفاظ اور دعا ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ضروری ہے کہ ایک سوزش، رقت اور درد ساتھ ہو۔ خدا تعالیٰ کسی دعا کو نہیں سنتا جب تک دعا کرنے والا موت تک نہ پہنچ جاوے..........نماز بڑی اعلیٰ درجہ کی دعا ہے مگر افسوس لوگ اس کی قدر نہیں جانتے اور اس کی حقیقت صرف اتنی ہی سمجھتے ہیں کہ رسمی طور پر قیام، رکوع، سجود کر لیا..........نماز سے بڑھ کر خدا کی طرف لے جانے والی کوئی چیز نہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 93 بحوالہ کتاب الصلوٰۃ مخ العبادہ ص 22 تا 25)

اسی طرح ایک اور جگہ آپ فرماتے ہیں۔

''جس گھر میں اس قسم کی نماز ہوگی وہ گھر کبھی تباہ نہ ہوگا۔ حدیث شریف میں ہے کہ اگر نوح علیہ السلام کے وقت میں یہ نماز ہوتی تو وہ قوم کبھی تباہ نہ ہوتی۔ حج بھی انسان کے لئے مشروط ہے، روزہ بھی مشروط ہے۔ زکوٰۃ بھی مشروط ہے۔ مگر نماز مشروط نہیں۔ سب ایک سال میں ایک ایک دفعہ ہیں۔ مگر اس کا حکم ہر روز پانچ دفعہ ادا کرنے کا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 627، بحوالہ کتاب الصلوٰۃ مخ العبادۃ ص 63)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پابندیٔ نماز کے بارے میں خواتین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

''تم شجرۂ طیبہ بنو! تم وہ درخت بنو جو نہ صرف خوش شکل ہو بلکہ خوشبودار بھی ہو..........پس چاہئے کہ تمہاری نمازیں ایسی خوشبودار ہوں، صدقہ و خیرات ایسا خوشبودار ہو کہ خود بخود دوسرے لوگ متاثر ہوتے چلے جائیں۔ جب تمہارے اندر یہ خوشبو پیدا ہو جائے گی تو نتیجہ یہ ہوگا کہ لوگ بھاگ بھاگ کر تمہاری طرف آئیں گے اور تم لوگوں کو احمدیت کی طرف کھینچنے کا ذریعہ بن جاؤ گی۔''

(الازھار لذوات الخمار حصہ اول، ص 359 بحوالہ کتاب الصلوٰۃ مخ العبادۃ ص 4)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے فرمایا:

''اگر تم یہ خیال کرتے ہو کہ حضرت اقدس مسیح موعود کو ماننے سے تم آسمان پر نجات یافتہ لکھے جاؤ گے تو یہ خیال غلط ہے۔ میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جب تک زمین پر تم خدا کی عبادت کو قائم نہیں کرو گے آسمان پر تم نجات یافتہ نہیں لکھے جاؤ گے اس لئے زمین پر عبادتوں کو قائم کرو۔''

(خطبہ جمعہ 17 جون 1988ء از الفضل 19 ر اپریل 2004ء بحوالہ کتاب الصلوٰۃ مخ العبادۃ ص 5)

لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی نے صد سالہ جشن تشکر کے سلسلہ میں کم از کم سو کتب کی اشاعت کی ذمہ داری لی تھی۔ اس حوالہ سے زیر تبصرہ کتاب ''الصلوٰۃ مخ العبادۃ'' اس سلسلہ کی 92 ویں کڑی ہے۔

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ نماز کے حوالے سے ترتیب دیئے گئے مختلف عناوین پر مشتمل ہے جنہیں ابواب میں باندھا گیا۔ جبکہ دوسرا حصہ فقہی مسائل پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کے تمام مضامین حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں نہایت خوبی سے پیش کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ راہنمائی کے لئے کتاب کے شروع میں انڈکس بھی دیا گیا ہے۔ مادیت کے اس دور میں اس موضوع پر یہ کتاب ایک مفید اضافہ ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے عبادت گزار بندوں میں شامل ہونے کی توفیق اور ہمت دے۔ آمین

(اے۔ نور)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب

سیرت حضرت مسیح موعود کے چند زریں گوشے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''ہمارے بڑے اصول دو ہیں۔ خدا کے ساتھ تعلق صاف رکھنا اور اُس کے بندوں کے ساتھ ہمدردی اور اخلاق سے پیش آنا''

(ذکر حبیب ص180 از حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

حضرت اقدس مسیح موعود نے ''دین حق'' کا خلاصہ جو بیان فرمایا۔ آپ کی حیات طیبہ اِن کا ایک کامل واکمل نمونہ تھی۔ تعلق باللہ اور ہمدردی وشفقت علیٰ خلق اللہ میں آپ کا اسوہ حسنہ احیائے دین حق کے آئینہ میں لوگوں کے لئے شمع ہدایت بنا رہا۔ یہی وہ نورِ روحانیت تھا جو سعید روحوں کے صحن کو منور اور روشن کرتا رہا۔ اور ''غریب وبیکس وگمنام وبے ہنر'' کا مسکن مرجع خلائق خواص بنا۔

اس پاکباز اور مقدس وجود کی سیرت کی چند جھلکیاں حسن معاشرت کے پیرایہ میں پیش ہیں۔

والدین کا احترام

تہذیب نَو کی چکا چوند روشنی والدین کے احترام کو خیرہ کر رہی تھی۔ دلوں سے اطاعت والدین کا احساس مفقود ہو چلا تھا۔ آپ نے والدین سے محبت اور وفا کے فطری جذبہ کو جلا بخشی۔ والدہ ماجدہ سے محبت کا رنگ کمال حُسن اپنے اندر رکھتا ہے۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بیان کرتے ہیں ''بارہا دیکھا گیا کہ جب کبھی آپ والدہ صاحبہ کا ذکر کرتے۔ تو آپ کی آنکھیں ڈبڈبا آتی تھیں۔ اور آپ ایک قادرانہ ضبط سے اس اثر کو ظاہر نہ ہونے دیتے تھے''۔

(حیات احمد ص347)

حضرت اقدس کے قلب صافی میں اپنے والدِ گرامی حضرت مرزا غلام مرتضٰی صاحب کا ادب و احترام عجب دلرُبا کیفیت کا انداز لئے ہوئے تھا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ''حضرت اقدس جب والد صاحب کی خدمت میں جاتے تو نظر نیچے ڈال کر چٹائی پر بیٹھ جاتے تھے۔ آپ کے سامنے کرسی پر نہیں بیٹھتے تھے''۔

(حیات احمد ص345 از یعقوب علی عرفانی صاحب)

دوسروں کی دلداری کرنا

دلداری کرنا بھی آپ کا خاص وصف تھا۔ ورنہ لوگ اسے عموماً چنداں اہم خیال نہیں کرتے اور ناگواری کا اظہار برملا کرتے ہیں۔ لیکن حضرت صاحب نہایت خندہ پیشانی اور کشادہ دلی کا رویہ اپناتے۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں کہ ''اگر کوئی دوست اپنی کوئی نظم یا تصنیف سنانا چاہتے تو مجلس میں سن لیتے تھے۔ نظم میں اگر کچھ خامیاں یا غلطیاں ہوتیں تو کچھ گرفت نہ کرتے تھے۔

ایک دفعہ ایک احمدی عبدالرحمٰن نام فرید آبادی نے اپنی نظم سنائی۔ جس سے مجلس میں سب لوگ ہنسے اور حضرت صاحب بھی ہنستے رہے''۔

(ذکر حبیب ص34)

غُرباء کا خیال

آپ ایک غریب پرور وجود تھے۔ میاں علی محمد صاحب ذکر کرتے ہیں کہ انہیں بالن (ایندھن) کی ضرورت تھی۔ حضرت اقدس سے درخواست کی۔ آپ نے جھنڈو باغباں کو کہا کہ اسے بالن دے دو۔ اُس نے مجھے یہ دے دیا۔ پیچھے سے عنایت بیگ آیا۔ اس نے بالن مجھ سے رکھوا لیا۔ میں واپس چلا آیا اور جب حضرت صاحب سے ملا۔ تو آپ نے فرمایا کیا دس دن کا گزارہ ہو جائے گا؟ اس پر میں نے واقعہ بیان کیا تو آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ اُسی وقت جھنڈو کو بلایا اور بہت ناراض ہوئے کہ ایک غریب کو جب دیا گیا تو کیوں چھین لیا گیا۔ اب تم خود اٹھا کر اس کے گھر چھوڑ کر آؤ۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ (حیات احمد ص345)

سوال ردنہ کرنا

حسبِ حالات آپ ہرگز سوال ردّ نہ فرماتے تھے سائل کی مدد فرماتے یہ کہنا بجا ہے کہ حضرت اقدس کے در سے کوئی سوالی خالی ہاتھ کبھی نہ لوٹا۔ حضرت صاحب بیان فرماتے ہیں کہ ''میرے پاس ایک چھوٹی سی حمائل ہوا کرتی تھی۔ جس کا خط بھی بہت واضح تھا اور وہ مجھے پسند تھی۔ مگر ایک شخص نے سوال کیا۔ تو میں نے اُسے دے دی تا کہ سوال رد نہ ہو''۔

(ذکر حبیب ص177 از حضرت مفتی محمد صادق صاحب)

جُودوسخا

حضرت صاحب جُودوسخا کے حسین وجمیل پیکر تھے ابرِ عنایات ونوازشات ہر ذرّہِ زمین پر برسنے والا تھا۔ ابر جودوسخا کے چھینٹے جس پر بھی جتنے پڑے وہ شاداں و فرحاں گیا۔

رمضان کے مہینے میں ایک سائل نے قادیان کا چکر لگایا۔ حضرت صاحب نے متعدد بار اس کو بہت کچھ دیا۔ مگر وہ کہتا ''میرا پیالہ بھر دو''عید کے دن وہ بہت بڑا پیالہ لے کر آ گیا اور بیت کے دروازہ کے قریب چادر بچھا کر بیٹھ گیا۔ جب حضرت مسیح موعود تشریف لائے تو سوال کیا کہ ''میرا پیالہ بھر دو''حضرت اقدس نے اس میں ایک روپیہ ڈالا۔ اس روپیہ کا ڈالنا تھا کہ روپوں کا مینہ برس گیا اور مختلف سکوں سے اس کا پیالہ بھر دیا گیا۔ حضرت صاحب نے جب سائل کا سوال سنا تھا تو متبسم ہوئے اور مسکراہٹ کے ساتھ اپنا روپیہ اُس کے پیالے میں ڈالا۔

(سیرت مسیح موعود ص4-303 از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب)

عفوودرگذر

حضرت مسیح موعود کے غلاموں سے جب تساہل پسندی واقع ہوتی تو آپ درگزر فرماتے تھے۔ حضرت حافظ غلام محی الدین صاحب بھیروی حضرت خلیفہ اول مولوی نورالدین کے ساتھ ہی قادیان میں رہائش پذیر ہوگئے تھے۔ وہ حضرت مسیح موعود کی ڈاک لانے اور لے جانے کی خدمت انہوں نے خود ہی اپنے ذمہ لی ہوئی تھی۔ جب حضرت صاحب کی ڈاک لے کر ڈاک خانہ جاتے تو دوسرے احباب بھی اپنے خطوط ان کے سپرد کر دیتے کہ ڈاک میں ڈال دینا۔

پنڈت لیکھرام کے متعلق جب پیش گوئی پوری ہوئی اور حضرت صاحب کی خانہ تلاشی ہوئی تو پولیس نے حافظ صاحب کے حجرہ کی بھی تلاشی لی۔ شاید کوئی ثبوت مل جائے۔ اسی اثنا میں بہت سے خطوط ملے جو نہ تو ڈاک میں ڈالے گئے اور نہ ہی تقسیم ہوئے۔ حضرت مسیح موعود کو جب اس بات کا علم ہوا۔ تو حافظ صاحب سے ہنستے ہوئے پوچھا''۔ حافظ جی یہ خط رکھنے کیلئے تو نہیں دیئے گئے تھے۔ اگر آج یہ نہ دیکھے جاتے تو پتہ بھی نہ لگتا اور ہم سمجھتے رہتے کہ خط لکھ دیا ہوا ہے ادھر دوسرے لوگ سمجھتے کہ ہم خط لکھ چکے ہیں۔ خیر جو ہو گیا اچھا ہو گیا مصلحت ایسی یہی ہوگی''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود ص111-110 از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب)

مہمان کی مشایعت

اکرامِ ضیف تو اپنی جگہ ایک اعلیٰ خلق ہے۔ لیکن اس کے ایک پہلو کو اکثر لوگ نظر انداز کر دیتے ہیں اور گھر کی دہلیز سے ہی مہمان کو خدا حافظ اور الوداع کر دیا جاتا ہے۔ جبکہ مناسب فاصلہ تک الوداع کے موقع پر مہمان سے مشایعت اکرامِ ضیف کے خُلق کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ اور اس کا حق ادا ہو جاتا ہے حضرت مسیح موعود مہمان سے مشایعت کا خاص خیال رکھتے تھے

حضرت صاحب کے دورِ مسعود میں ایک روسی سیاح جو تاجر بھی تھا قادیاں وارد ہوا۔ وہ انگریزی زبان بولتا تھا۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے ذریعہ اُس کے ساتھ حضرت صاحب کی گفتگو ہوئی۔ بیت اقصیٰ میں اُس نے آپ کا فوٹو بھی لیا۔ دوسرے دن صبح کے وقت جب وہ جانے لگا تو حضرت مسیح موعود اُس کی مشایعت کے واسطے باہر اُس کے ساتھ چلے اور دعوت الی اللہ کرتے رہے۔ مولوی محمد علی صاحب مترجم تھے۔ اسی دوران جماعت کا ایک بڑا گروہ ساتھ ہو گیا اور یہ پیدل کارواں نہر تک پہنچ گیا اور حضرت صاحب نے یہاں سے اُسے رخصت کیا۔ قادیان سے یہ فاصلہ قریباً 4 میل بنتا ہے۔ اللہ! اللہ! کیا شان مسیح موعود ہے؟ جس نے دین حق کے ہر گوشہ کو اپنی عملی زندگی اور اُسوہ حسنہ سے روشن کیا ہے۔

دشمنوں سے حسن سلوک

سید نور احمد صاحب افغانستان سے ہجرت کر کے قادیان چلے آئے۔ ڈھاب کے قریب بہ اجازت حضرت صاحب انہوں نے اپنے مکان کی تعمیر شروع کی تو سکھوں اور ہندوؤں نے بلوہ کر دیا۔ اس بلوہ میں ایک برہمن کو ضربات آئیں اور سید نور احمد صاحب بھی لہولہان ہوگئے۔ فریق مخالف مقدمہ عدالت لے گیا اور جماعت کی طرف سے اس کارروائی پر پولیس کو اطلاع دی گئی۔ اور فریق مخالف کے سولہ آدمیوں کا چالان ہوا۔ نیال سنگھ بانگرو نے فریق مخالف آریوں کو مقدمہ بازی پر اکسایا تھا دوران مقدمہ اُسے مشک کی ضرورت پڑی۔ جو ایک قیمتی چیز ہے۔ وہ حضرت اقدس کے دروازہ پر گیا اور دستک دی۔ حضرت اقدس باہر تشریف لائے۔ اُس نے کہا۔ ''مرزا صاحب مشک کی ضرورت ہے۔ کسی جگہ سے ملتی نہیں۔ آپ کچھ دے دیں''۔ آپ کے علم میں تھا کہ یہ فتنہ میں ایک لیڈر کی طرح حصہ لیتا ہے۔ اس کے باوجود فرمایا۔ ٹھہرو۔ میں لاتا ہوں چنانچہ آپ اندر تشریف لے گئے اور تقریباً 1/2 تولہ مشک لا کر حوالہ کر دی۔ عفوودرگزر کی ایک بے مثل نظیر حضرت اقدس کی سیرت پاک میں یوں بھی ملتی ہے

عیادت مریض

اگر دیکھا جائے تو جہاں بیماری خود بیمار کے ایمان اور اخلاق کی ایک کسوٹی ہے۔ اسی طرح دوسرے لوگوں کے اخلاق اور ہمدردی جانچنے اور پرکھنے کا ایک ذریعہ بھی ہے۔ حضرت مسیح موعود کے ہاں عیادت کے سلسلہ میں دوست دشمن مومن اور کافر کی کوئی تخصیص اور امتیاز نہ تھا۔ آپ کا یہ فیضان عام نہیں بلکہ اعم تھا۔

لالہ شرمپت کی تیمارداری

حضرت صاحب کے متعدد نشانات آسمانی کے یہ گواہ تھے۔ ان کے شکم پر ایک پھوڑا نکلا۔ جس نے دنبل کی شکل اختیار کر لی۔ حضرت مسیح موعود کو علم ہوا تو آپ عیادت کے لئے اس کے تنگ وتاریک گھر میں تشریف لے گئے۔ شرمپت پریشان انسان کی طرح بے قراری سے باتیں کرنے لگا۔ آپ نے اُسے تسلی دی اور فرمایا ڈاکٹر عبداللہ صاحب تمہارا علاج کریں گے۔ دوسرے دن خود ہی حضرت اقدس ڈاکٹر صاحب کو ساتھ لے گئے۔ علاج پر مامور کر دیا اور علاج کا بار بھی اس پر نہ ڈالا۔ مناسب صحت مند ہونے تک برابر حضرت صاحب عیادت کے لئے تشریف لے جاتے رہے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود ص169 از یعقوب علی عرفانی صاحب)

مہر حامد کی عیادت

مہر حامد قادیان کے آرائیوں میں سے پہلا آدمی تھا جو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں حضرت اقدس کی بیعت کر کے داخل ہوا۔ اُس کا گھر اسی جگہ تھا جہاں گاؤں کی روڑیاں ہوتی ہیں۔ سخت بدبو اور تعفن کی جگہ تھی۔ اُس کے گھر کے اندر بھی صفائی کا کوئی التزام نہ تھا۔ گوبر

وغیرہ پڑا تھا۔ وہ بیمار ہو گیا۔ حضرت صاحب متعدد بار اپنے رفقاء کے ساتھ اُس کی عیادت کو تشریف لے گئے گو حضرت اقدس فطرتاً نفاست پسند تھے مگر آپ نے اشارۃً یا کنایۃً اس کا اظہار نہ فرمایا۔ عیادت اور خبر گیری کے لئے جاتے رہے۔ دلجوئی کی باتیں کرتے۔ توجہ الی اللہ کی ہدایت فرماتے۔ موقعہ کے مطابق ادویات بھی بتاتے۔ گویا حضرت اقدس ایک عزیز خیال کرتے ہوئے اُس کے پاس جاتے۔

(سیرت حضرت مسیح موعود ص173-172 از یعقوب علی عرفانی صاحب)

ہمدردی وخیرخواہی عامہ

مخلوق خدا کی ہمدردی اور خیرخواہی میں آپ کے وقتِ عزیز کا بہت سا حصہ خرچ ہوتا تھا قادیان کے گرد ونواح کی گنوار عورتیں دوائی لینے آجاتیں تو حضرت صاحب دوسرے کام چھوڑ کر اس طرف توجہ فرماتے۔ ایک مرتبہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے خود اپنے ذاتی مشاہدہ کی بنا پر کہ دو تین گھنٹے اسی میں صرف ہوئے ہیں۔ اسے تضیع اوقات سمجھ کر عرض کیا تو فرمایا "یہ بھی تو ویسا ہی دینی کام ہے۔ یہ مسکین لوگ ہیں۔ یہاں کوئی ہسپتال نہیں۔ میں ان لوگوں کی خاطر ہر طرح کی انگریزی اور یونانی دوائیں منگوا رکھتا ہوں۔ جو وقت پر کام آجاتی ہیں۔ اور فرمایا "یہ بڑا ثواب کا کام ہے۔ مومن کو ان کاموں میں سست اور بے پروا نہ ہونا چاہئے"۔

(سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت مولانا عبدالکریم صاحب ص38)

حضرت اقدس پیکر حلم وکرم ہمدردی خلق اللہ کے بارے میں فرماتے ہیں "اور اُس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو۔ اور اُس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو۔ اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو۔ اور کسی پر تکبر نہ کرو۔ گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو۔ گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ"۔ (کشتی نوح روحانی خزائن جلد19 ص11)

پکا نمازی تھا

مکرم کرنل (ر) ڈاکٹر رشید علی صاحب ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے متعلق لکھتے ہیں۔

میں بھی لندن والے سلام سے واقف ہوں۔ میں خود وہاں جا کر مشینیں وغیرہ خریدا کرتا تھا اس شخص کا اس ملک پر احسان ہے کہ اس نے ابتدائی سالوں میں ہماری بے حد مدد کی۔ وہ ایک پکا نمازی...... تھا۔

(مضمون "میں نے کہوٹہ بنتے دیکھا" از کرنل (ر) قاضی رشید علی، روزنامہ اوصاف اسلام آباد 25 جون 1998ء)

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد زاہد صاحب

مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی یادیں

محترم جناب ڈاکٹر صاحب نہایت اعلیٰ کردار کے مالک تھے خوش گفتار تھے۔ بڑے ملنسار انسان تھے ان تھک تھے۔ بے حد محنتی تھے۔ چہرے پر دائمی مسکراہٹ تھی۔ اظہار ناراضگی میں بھی ایک اپنائیت کا رنگ جھلکتا تھا۔ مہمانوں اور دوستوں پر جان چھڑکتے تھے۔ ان کے دارالشفاء میں امیر غریب، مسلم، غیر مسلم سب آتے "محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں" کی تصویر تھے۔

مکرم جناب ڈاکٹر صاحب کے والد جناب ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب صدیقی قیام پاکستان کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم پر میرپور خاص سندھ تشریف لے آئے۔ اور یہاں پر مخلوق خدا کی خدمت کیلئے خود کو وقف کر دیا، مکرم ومحترم جناب ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب نے اعلیٰ تعلیم امریکہ میں حاصل کی۔ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد اپنے بزرگ والد صاحب کے حکم سے میرپور خاص تشریف لے آئے۔ ان کے والد صاحب نے انہیں نصیحت کی تھی کہ "بیٹے تمہیں اعلیٰ تعلیم دولت کمانے کے لئے نہیں دلوائی تھی بلکہ پاکستان میں غریبوں، ناداروں کی خدمت کیلئے دلوائی تھی۔ پاکستان میں جہاں تمہیں انسانیت کی خدمت کے مواقع حاصل ہوں گے وہیں تم جماعت احمدیہ کے لئے خود کو اچھے اور بہتر رنگ میں وقف کر سکو گے"۔ جناب ڈاکٹر صاحب اپنے والد صاحب کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے 1992ء میں پاکستان تشریف لے آئے۔

جناب ڈاکٹر عبدالمنان صاحب پاکستان کیا تشریف لائے۔ آتے ہی فضل عمر شفاخانہ کو ایک جدید ہسپتال بنانے کا عہد کر لیا۔ قدرت نے دستِ شفاء عطاء فرمایا تھا۔ ہر وقت مریض بیچارے دور دراز سے آتے۔ بہت سے مریض ڈاکٹر صاحب کے ہنستے مسکراتے چہرے کو دیکھ کر اپنی بیماری بھول جاتے۔ نادار اور غریب مریض اس قدر شفقت پاتے تھے کہ عام انسان جس کا اندازہ نہیں کر سکتا۔ کسی کی معائنہ فیس معاف ہو رہی ہے۔ کسی کی ایکسرے فیس معاف ہو رہی ہے۔ کسی سے لی ہوئی فیس اس کے غریب ہونے پر اسے واپس لوٹائی جا رہی ہے۔ کسی کو سب کچھ معاف کر کے دوائیں مفت دی جا رہی ہیں۔ دعائیں دی جا رہی ہیں۔ خود کو خاک کا ایک پتلا سمجھ کر راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر دعائیں کی جا رہی ہیں۔ "اس شفاخانے میں آنے والوں کو شفا دے میرے مالک" عجیب انسان تھا۔ کس طرح کن الفاظ میں اس کی تعریف کریں۔

ستر بستروں پر مشتمل چار منزلہ فضل عمر ہسپتال میرپور خاص گرد ونواح کے دور دراز کے مریضوں کے لئے ایک صحت بخش مقام بن گیا۔ جہاں ہر قسم کے ایکسرے، ٹیسٹ اور دل کے مریضوں کے لئے خود ڈاکٹر صاحب موجود تھے ہر قسم کے مریضوں کے لئے ڈاکٹر صاحبان کی ٹیم اور دیگر عملہ چوبیس گھنٹے چاق و چوبند خدمت کے لئے تیار رہتے۔ مریضوں کا اژدہام ہو جاتا لیکن ڈاکٹر صاحبان انتہائی شفقت کے ساتھ ہنستے مسکراتے ہوئے مریضوں کا علاج کرتے۔ ڈاکٹر عبدالمنان صاحب تو خاص طور پر مریضوں کی مکمل شفایابی کیلئے دعائیں کرتے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کرتے۔

مکرم جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب صدیقی کی وفات ہوئی تو بارِ امارت ضلع میرپور خاص اٹھانے کیلئے جناب ڈاکٹر عبدالمنان صاحب کا انتخاب ہوا۔ کم عمر ناتجربہ کار بدیس پلٹ ڈاکٹر صاحب نے اس خوبی، وفا اور محنت سے جماعت کی خدمت شروع کی جیسے ان کا خمیر اسی کام کیلئے بنایا گیا ہو چھوٹی جماعتوں کے دوروں کے دوران انہیں اس بات کا بے حد ادراک ہوا کہ شہروں کی نسبت دیہاتوں کی حالتِ زار بے حد افسوسناک ہے۔ وہ بے حد بے چین ہوئے اور عزم کر لیا کہ جس حد تک ممکن ہو گا۔ ڈاکٹر صاحبان کی ٹیمیں لے کر نکلیں گے۔ دوائیں ساتھ لے کر جائیں گے اور نادار مریضوں کے لئے فری میڈیکل کیمپ لگائیں گے اجلاس بلوائے جاتے، مشورے ہوتے، غریب علاقوں کا انتخاب ہوتا۔ اطلاعات دی جاتیں اور مقررہ دن مقررہ وقت سے کچھ پہلے جناب ڈاکٹر صاحب اپنی ٹیم کو ساتھ لے کر پہنچ جاتے۔ جہاں بجلی کی سہولت ہوتی وہاں ایکسرے مشین ساتھ لے جاتے۔ نہایت توجہ سے ہر مریض کو دیکھا جاتا دوائیں مفت دی جاتیں زیادہ پریشان مریضوں کو فضل عمر ہسپتال میرپور خاص آنے کی ہدایت دے دی جاتی کبھی کبھی کھانا بھی ساتھ لے لیا جاتا اور جہاں ممکن ہوتا جماعت کھانے کا بندوبست کر دیتی۔ فری میڈیکل کیمپ کے روز ان کی طبیعت بے حد سکون پاتی تھی غریبوں ناداروں کی خدمت کر کے وہ بے حد خوش ہوتے تھے۔ ایک ماہ میں ایک فری میڈیکل کیمپ کا تو ضرور اہتمام فرماتے۔

عاجز کو جناب امیر صاحب سے ایک خاص عقیدت تھی کیونکہ عاجز کو جناب امیر صاحب کے والد بزرگوار جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی کی خاص شفقت حاصل رہی۔ صدر جماعت اور امیر حلقہ ہونے سے جناب امیر صاحب کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا باقاعدگی کے ساتھ ماہانہ اجلاس بلوائے جاتے۔ مرکزی ہدایات چھوٹی سے چھوٹی مجلس تک پہنچائی جاتیں۔ مرکزی نمائندوں کی آمد پر خاص اہتمام ہوتا۔ پورے ضلع کے چندہ جات کا حساب رکھا جاتا۔ بقایا جات کی وصولی پر خاص توجہ دی جاتی۔ تمام مجالس کی ماہانہ رپورٹس بروقت مرکز پہنچ جاتیں۔ دعوتِ الی اللہ سے اُنہیں خاص لگاؤ تھا۔ بلکہ کہنا چاہئے کہ خاص عشق تھا۔ دعوت الی اللہ کیلئے تو یہ وجود چوبیس گھنٹے مستعد تھا۔ بلکہ فری میڈیکل کیمپ لگا کر انہوں نے سندھ کے بہت سے علاقوں میں دعوت الی اللہ کیلئے راہیں ہموار کر دی تھیں۔ جماعت کے جس فرد کو بھی ان کے زیر سایہ خدمت کرنے کا موقعہ ملا۔ ہر فرد نے اپنے اپنے رنگ میں ان کی خوبیاں گنوائیں۔ ان کی تعریف کی۔

ایک شخص نے بتایا ہم نے امیر صاحب کو دعوت الی اللہ کے بارے میں رپورٹ دینے کا وعدہ کیا۔ کام کچھ بڑھ گیا تھا۔ رات کے ڈیڑھ بجے ٹیلیفون کی تیسری گھنٹی پر امیر صاحب کی طرف سے جواب موصول ہوا۔ کہنے لگے میں جاگ رہا تھا۔ اور دعائیں کر رہا تھا۔ مجھے آپ کے ٹیلی فون کا انتظار تھا۔ جناب ڈاکٹر عبدالمنان صاحب کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے پر ایک شخص نے تبصرہ کیا "وہ احمدی تھا۔ ہم ان کے کوئی واقف کار نہ تھے۔ ہم اپنے مریض کو لے کر ان کے شفاخانے میں گئے انہوں نے مریض کو دیکھ کر کہا کہ اس کا بہتر علاج کراچی میں ہو سکتا ہے پھر وہ اپنا کام چھوڑ کر ہمارے ساتھ کراچی گئے ہمارے مریض کو آغا خان ہسپتال میں داخل کروایا اور ہمیں تسلی دی ہم سے اجازت لی اور پھر واپس ہوئے ہم کوئی احمدی تو نہ تھے۔ ایسے فرشتہ انسان کے قتل پر ہم کیوں نہ روئیں"۔ ایک دور دراز کے غیر از جماعت شخص نے کہا "جس روز جناب ڈاکٹر صاحب راہ مولیٰ میں قربان ہوئے میری بیوی نے چولھا نہیں جلایا"۔

سچ ہے کہ اللہ کے پیارے دلوں پر حکومتیں کرتے ہیں۔ انسانیت سے ان کی محبت ان کا پیار ان کا اخلاص اللہ تعالیٰ کو ایسا بھاتا ہے کہ پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا خاص الخاص احترام، اس کی محبت دلوں میں پیدا کی جاتی ہے۔ افسوس صد افسوس یہ باکمال انسان غریبوں کا ہمدرد انسان۔ گاؤں گاؤں قریہ قریہ گھوم کر غرباء کی خدمت کرنے والا مسیحا 8 ستمبر 2008ء کو سفاک قاتلوں کی گولیوں کا نشانہ بن کر صرف چوالیس سال کی عمر میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گیا۔ ع

خاک میں کیا صورتیں ہوں گی جو پنہاں ہو گئیں

ہم خدائے بزرگ و برتر کے حضور ان کی بلندی درجات کیلئے دعائیں کرتے ہیں اور ان کے مشن کو جاری رکھنے کا بھی عزم کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ماخوذ

معذوری کبھی بھی ترقی میں روک نہیں

بعض معذور مگر کامیاب شخصیات کا ذکر

اللہ تعالیٰ نے انسان کو نہایت ہی خوبصورت سانچے میں ڈھالا ہے۔ اس کے جسم کا ہر عضو اس کی خوبصورتی اور حسن میں اضافہ کرتا ہے۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ اللہ کسی مصلحت کی بنا پر انسان کو پیدائشی طور پر یا پیدائش کے بعد کسی عضو کی خاصیت سے محروم کر دیتا ہے تو دنیا اسے معذور کا نام دے دیتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ معذور وہ ہے جو اپنے آپ کو معذور اور مجبور سمجھتا ہے اور یہ سوچتا ہے کہ ہم سے کچھ نہیں ہوسکتا، ورنہ دنیا میں بے شمار مثالیں ایسی ہیں کہ معذور انسانوں نے اپنی معذوری کا دلیرانہ مقابلہ کیا، حالات سے نبرد آزما ہوئے اور اپنی پوشیدہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر اپنے وقت کی نہایت ہی کامیاب اور مثالی شخصیت بن کر ابھرے اور دنیا ان کی تنظیم و تکریم کرنے پر مجبور ہوئی۔ رشک آتا ہے اور حیرت ہوتی ہے ایسے لوگوں کے بڑے بڑے کارناموں پر جن کی توقع بھی ان سے نہیں کی جاسکتی تھی، مگر ان لوگوں نے کر دکھائے ایسے ہی چند معذور شخصیتوں کو اس مضمون میں متعارف کرایا گیا ہے۔

1۔ ڈاکٹر طٰہٰ حسین

آپ کی پیدائش 14 نومبر 1889 کو مصر میں ہوئی۔ دو سال کی عمر میں شدید بیمار ہوئے اور بیماری کے سبب آپ کی بصارت جاتی رہی۔ آپ نے قاہرہ اور پیرس یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔ قاہرہ یونیورسٹی میں عربی ادب کے پروفیسر منتخب ہوئے۔ کم وبیش 20 سال تک درس و تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ آپ نے ناول تنقید اور سماجی و سیاسی عناوین پر کم وبیش 40 کتابیں تصنیف کیں۔ آپ کی خودنوشت سوانح عمری ''الایام'' بیرونی ممالک میں بے حد مقبول ہوئی۔ آپ اپنی قابلیت اور صلاحیت کی بناء پر 1950ء میں مصر کے وزیر تعلیم بھی مقرر ہوئے۔ آپ نے 28 اکتوبر 1973ء کو وفات پائی۔

2۔ ہیلسن آدمس کیلر

آپ کی پیدائش 27 جون 1880ء کو امریکا میں ہوئی۔ آپ بہت بڑی مصنفہ اور ماہر تعلیم گزری ہیں۔ آپ اندھی، بہری اور گونگی تھیں۔ آپ نے بریل (Braille) نظام کے تحت تعلیم حاصل کی۔ آپ کی ایک کتاب My Life (1902ء) کو کافی شہرت ملی آپ کی زندگی پر ڈرامے بھی سٹیج کئے گئے اور فلم بھی بنائی گئی۔ ہیلسن یکم جون 1968ء کو دنیا سے رخصت ہوئیں۔

3۔ جان ملٹن

آپ کی پیدائش 9 دسمبر 1608ء کو لندن میں ہوئی۔ آپ نے کیمبرج یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔ آپ انگریزی زبان کے نہایت ہی مشہور و معروف شاعر گزرے ہیں۔ آپ نے لاطینی اور اطالوی زبانوں میں بھی شاعری کی۔ آپ 1651ء میں بینائی سے محروم ہوگئے۔ 1652ء میں شریک حیات بھی داغ مفارقت دے گئیں۔ اپنی معذوری اور اہلیہ کی موت کے غم کے باوجود انہوں نے اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ انگریزی شاعری کی دنیا میں ولیم شیکسپیئر کے بعد دوسرا مقام آپ ہی کو حاصل ہے۔ آپ نے اپنی تحریروں کے ذریعے پریس کی آزادی کی کھل کر حمایت کی۔ ویسے تو آپ کی بے شمار نظمیں شائع ہوئیں مگر ایک رزمیہ نظم فردوسِ گم گشتہ (1667ء) (Paradise lost) بے حد مقبول ہوئی۔ آپ نے 8 نومبر 1674ء کو وفات پائی۔

4۔ تھامس ایلوا ایڈیسن

آپ کی پیدائش 11 فروری 1847ء کو امریکا میں ہوئی۔ آپ نے رسمی تعلیم بہت کم پائی۔ 10 سال کی قلیل عمر میں اپنے گھر ہی میں سائنسی تجربہ گاہ قائم کی 12 سال کی عمر میں ٹرین میں اخبار، ٹافی اور مٹھائی فروخت کر کے زندگی کی کفالت کی۔ آپ اوائل عمر میں ہی جزوی بہرے پن کا شکار ہوگئے۔ 37 سال کی عمر میں پہلی شریک حیات کی وفات ہوگئی۔ آپ نے بیشمار چیزیں ایجاد کیں۔ کہا جاتا ہے کہ 1093 ایسی ایجادات ہیں جن میں بلاواسطہ یا بالواسطہ آپ کی خدمات شامل رہیں۔ آپ کی ایجادوں میں بلب کی ایجاد سب سے افضل درجہ رکھتی ہے۔ آپ 80 سال کی عمر میں بھی نہایت ہی چاق و چوبند اور تر و تازہ رہ کر نئی ایجادات کی تلاش میں سرگرداں رہے۔ آپ 18/ اکتوبر 1937ء کو دنیا سے چل بسے۔

5۔ فرینکلن ڈیلانو روز ویلٹ

آپ کی پیدائش 30 جنوری 1882ء کو امریکا میں ہوئی۔ آپ امریکا کے 32 ویں صدر تھے۔ شروع سے ہی سیاست سے گہری دلچسپی تھی۔ 1922ء میں ان پر پولیو کا حملہ ہوا اور چلنے پھرنے سے معذور ہوگئے اس کے باوجود اپنا سیاسی سفر جاری رکھا۔ ایک مرتبہ بیروزگاری کے موضوع پر منعقدہ سیمینار کے موقع پر انہوں نے کہا تھا۔

''ہم لوگوں کو صرف اپنے اندر پیدا ہونے والے ڈر سے ہی ڈر ہے''۔

پہلی صدارت کے بعد 1936ء 1940ء اور 1944ء میں صدر کے انتخاب میں شامل ہوئے اور ہر مرتبہ اپنے مدمقابل کو شکست دی۔ اس طرح انہوں نے دوسری، تیسری اور چوتھی بار امریکہ کی صدارت کی کرسی پر بیٹھ کر دنیا کو دکھا دیا کہ کسی انسان کی معذوری اس کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں، صرف علم پیہم اور جدو جہد جاری رکھنی شرط ہے۔ آپ نے 12 اپریل 1945ء میں وفات پائی۔

6۔ اسٹیفن ولیم ہاکنس

آپ کی پیدائش 8 جنوری 1942ء کو انگلینڈ میں ہوئی۔ آپ اصولی طبیعات کے ماہر ہیں۔ آپ نے آکسفورڈ یونیورسٹی اور کیمبرج یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی۔ آپ نے نظریہء اضافیت اور بلیک ہول وغیرہ کے موضوعات پر گراں قدر اضافے کئے۔ آپ مکمل مفلوج ہیں وہیل چیئر پر رہتے ہیں۔ آپ کے دو چار منٹ کے لیکچر کا معاوضہ لاکھوں روپے ہوتا ہے۔ آپ کی کتاب A Brief History of Time (1988ء) کافی مشہور ہے۔

7۔ جارج ڈو موریر لوئس پامیلا بسن

آپ کی پیدائش 6 مارچ 1834ء کو پیرس میں ہوئی۔ آپ بہت بڑے ناول نگار اور ہزلیہ مصور تھے۔ جب ایک آنکھ کی بینائی چلی گئی تو آپ تصویر بنانا چھوڑ کر نقشہ نویسی کے فن سے منسلک ہوگئے۔ آپ نے کئی ناول لکھے۔ آپ کے ناول Tribity(1864) کو کافی شہرت ملی۔ آپ کا انتقال 1896ء کو لندن میں ہوا۔

8۔ فریڈا کاہلو

آپ کی پیدائش 6 جولائی 1907ء کو میکسیکو میں ہوئی۔ آپ بہت بڑی مصورہ تھیں۔ بچپن میں ہی پولیو کا شکار ہوگئیں۔ 18 سال کی عمر میں بس حادثے میں ایسی بری طرح زخمی ہوئیں کہ تیرہ آپریشن کئے گئے اس کے باوجود مصوری کا شوق ختم نہیں ہوا۔ آپ کسی بھی تصویر کو اتارنے میں بڑی ماہر تھیں۔ آپ 13 جولائی 1954ء کو وفات پاگئیں۔

9۔ اڈولف ہٹلر

ہٹلر کی پیدائش 20/ اپریل 1899ء کو آسٹریا میں ہوئی۔ آپ جرمنی کے فرماں روا تھے۔ پہلی جنگ عظیم میں بطور سپاہی شریک ہوئے۔ جنگ میں بری طرح زخمی ہوئے اور دشمن کے ذریعے پھینکے گئے گیس سے آپ کا جسم کافی متاثر ہوگیا۔ اس کے باوجود اپنے عزائم کو بلند رکھا اور سیاسی سفر کی رفتار میں کمی نہیں آنے دی۔ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ آپ جرمنی کے چانسلر کے عہدے کے لئے مدعو کئے گئے۔ آپ کی تاریخ وفات 30/ اپریل 1945ء ہے۔

10۔ ولیم ارنیسٹ ہینلی

آپ کی پیدائش 23/ اگست 1849ء کو انگلینڈ میں ہوئی۔ آپ بہت بڑے شاعر، نقاد اور صحافی تھے۔ آپ تپ دق کے مرض (ٹی بی) میں مبتلا ہوئے۔ مرض کا حملہ اس قدر شدید تھا کہ آپ کی ایک ٹانگ کاٹ دی گئی اور دوسری ٹانگ آپریشن کر کے کسی طرح بچائی گئی، اس کے باوجود لکھنا پڑھنا نہیں چھوڑا۔ آپ نے کئی کتابیں لکھیں۔ ان میں سے ایک مشہور نظم کی کتاب Invictus (1875ء) ہے۔ آپ کئی رسالوں اور اخباروں کے مدیر بھی رہے جن میں ایک ہفتہ وار اخبار Scot Observer بعد میں اس کا نام National Observer پڑا کافی مشہور ہے۔ 11 جولائی 1903ء کو آپ کا انتقال ہوا۔

11۔ میری بیکر ایڈی یا میری مورس بیکر

آپ کی پیدائش 16 جولائی 1821ء کو امریکا میں ہوئی۔ آپ ایک مذہبی خاتون تھیں اور بڑی فعال شخصیت کی حامل تھیں۔ آپ کو مسیحی سائنس Christian Science کا خالق کہا جاتا ہے۔ زندگی کا بیشتر حصہ شدید بیماری میں گزرا اور صحت بری طرح متاثر ہوگئی۔ آپ نے کئی کتابیں تصنیف کیں۔ آپ کی ایک مشہور کتاب کا نام Science and Health with Key to Scripture (1875) ہے جسے کافی شہرت ملی۔ آپ 3 دسمبر 1910ء کو اس دنیا سے کوچ کر گئیں۔

12۔ ارنیسٹ ملر ہیمنگوے

آپ کی تاریخ پیدائش 21 جولائی 1899ء ہے۔ آپ امریکہ کے نامور مصنف تھے۔ ہائی سکول کی تعلیم کے فوراً بعد صحافت شروع کر دی۔ پہلی جنگ عظیم میں بری طرح زخمی ہونے کے باوجود پڑھنے لکھنے سے منہ نہیں موڑا۔ آپ نے کئی کتابیں لکھیں۔ ایک مشہور کتاب کا نام Our Times (1925) ہے۔ آپ کا انتقال 2 جولائی 1961ء کو ہوا۔

13۔ ولیم پریسکوٹ

آپ 4 مئی 1796ء کو امریکہ میں پیدا ہوئے۔ آپ بہت بڑے مورخ گزرے ہیں۔ آپ کی صحت ہمیشہ خراب رہتی تھی۔ آنکھوں میں بینائی بھی برائے نام تھی۔ آپ نے تاریخ کے موضوع پر کئی کتابیں لکھیں جن میں دو کتابیں History of the conquest of Mexico(1843) اور History of the Conquest of Peru(1847) کافی مقبول ہوئیں۔ آپ نے 28 جنوری 1859ء کو داعی اجل کو لبیک کہا۔

14۔ الیگزنڈر پوپ

آپ کی پیدائش 21 مئی 1688ء کو انگلینڈ میں ہوئی۔ آپ بہت بڑے شاعر اور طنز نگار گزرے ہیں آپ نے سکول سے بہت کم تعلیم حاصل کی۔ آپ نے کتابوں کا مطالعہ کر کے اپنے علم میں اضافہ کیا۔ آپ کی ریڑھ کی ہڈی عیب دار تھی جس کی وجہ سے جسم کی

اچھی طرح نشوونما نہیں ہو پائی۔ اور بہت سارے کام کرنے سے معذور ہو گئے۔ آپ کی ایک کتاب An Essay on Criticism بہت مشہور ہوئی۔ آپ 30 مئی 1744ء کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

15۔ ولیما روڈولف

آپ 23 جون 1940ء کو امریکا میں پیدا ہوئیں آپ ایک سرپٹ دوڑنے والی Sprinter خاتون تھیں۔ بچپن میں ایک بیماری کے سبب پیر بری طرح متاثر ہو گیا۔ ڈاکٹروں نے ان کے پیر کے لئے Orthopaedic Shoe بنایا جن کو 11 سال تک پہنتی رہیں۔ اس کے باوجود اپنا کھیل جاری رکھا۔ آپ باسکٹ بال کی بھی اچھی کھلاڑی تھیں۔ آپ امریکہ کی پہلی خاتون ہیں جنہوں نے ایک ہی اولمپک میں ہونے والے Track and Field کے کھیل میں تین طلائی تمغے حاصل کئے۔ آپ کی وفات 12 نومبر 1994ء کو ہوئی۔

16۔ رابرٹ لوئی اسٹیونسن (بال فور)

آپ کی پیدائش 13 نومبر 1850ء کو سکاٹ لینڈ میں ہوئی۔ آپ بڑے مضمون نگار، ناول نویس اور شاعر گزرے ہیں۔ آپ تپ دق (ٹی بی) جیسے مہلک مرض کا شکار تھے۔ اکثر آب و ہوا تبدیل کرتے رہتے تھے اور ساتھ لکھنے پڑھنے کی رفتار بھی تیز رکھتے تھے۔ آپ نے کئی ناول لکھے۔ ایک مشہور ناول کا نام Treasure Island(1883) ہے۔ آپ کی تاریخ وفات 3 دسمبر 1894ء ہے۔

17۔ ہنری (میری۔ ریمنڈ) یا تالوز لوترک

آپ کی پیدائش 24 نومبر 1864ء کو فرانس میں ہوئی۔ آپ بہت بڑے مصور اور گرافک آرٹسٹ گزرے ہیں۔ ایک حادثے میں دونوں پیر ٹوٹ گئے اور چلنے پھرنے سے بالکل معذور ہو گئے۔ آرٹ کو اپنا مشغلہ بنایا۔ پتھروں میں نقش نگاری (Lithography) کرنے میں بڑے ماہر تھے۔ آپ نے 9 ستمبر 1901ء کو وفات پائی۔

18۔ ونود بہاری مکھرجی

آپ کی پیدائش 1904ء میں ہوئی۔ آپ بنگال کے بہت بڑے فنکار گزرے ہیں۔ آپ 1956ء میں نابینا ہو گئے تھے۔ اس کے باوجود آپ نے مصوری میں کافی نام کمایا۔ آپ نے شانتی نکیتن کے کلابھون میں تدریس کے فرائض نہایت ہی حسن وخوبی سے انجام دیئے۔ آپ کی بنگالی زبان میں تصنیف کردہ ایک کتاب کا نام "آدھونک شلپ شکھا" ہے۔ ستیہ جیت رے نے آپ کی زندگی پر ایک فلم Inner Eye بنائی آپ کا انتقال 1980ء میں ہوا۔

19۔ اسلم امین

آپ میرٹھ کے 26 سالہ جوان ہیں۔ 5 سال کی کم عمر میں ایک ٹرین حادثے کا شکار ہوئے اور اپنے دونوں پیر گنوا بیٹھے۔ لیکن ہمت نہیں ہاری۔ سکول میں داخلہ لیا۔ معذوری کے باوجود اتنی محنت کی کہ انہیں دسویں کلاس میں بہترین طالب علم کے اعزاز سے نوازا گیا۔ ابھی آپ دہلی کی ایک کمپنی میں سافٹ ویئر انجینئر ہیں۔ پچھلے سال ایتھنز اولمپک میں آپ ان خوش نصیبوں میں شامل ہوئے جن کا انتخاب مشعل بردار کے طور پر ہوا۔ آپ نے اپنی زندگی میں کامیابی کے راز کا انکشاف اس طرح کیا۔

"میری زندگی ہمیشہ جدوجہد سے عبارت رہی۔ حتی کہ روزمرہ کا معمولی کام نہانا اور سونا بھی میرے لئے مشکل رہا۔ اس کے باوجود میں ہمیشہ مثبت انداز نظر کا قائل رہا۔ میں جانتا ہوں کہ جو ہونا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ مجھے میرے پیر واپس نہیں مل سکتے ہیں۔ لہٰذا قسمت کو کوسنے کے بجائے میں نے فیصلہ کرلیا کہ کامیابی کے حصول کے لئے جو بھی کرسکتا ہوں کروں گا"۔

20۔ سربجیت سنگھ

آپ انڈین ریلوے میں سینئر ایڈمنسٹریٹو آفیسر کے عہدے ماٰمور تھے کہ آپ پر 1986ء میں فالج کا حملہ ہوا اور مفلوج ہو گئے۔ آپ نے نوکری سے سبکدوشی کی بجائے مبارزت کا سامنا کرنے کا عزم کرلیا۔ صلاحیت اور محنت کی وجہ سے سینئر سپیشل سیکرٹری کے عہدے تک پہنچ گئے اور آخر میں انڈین ریلوے میں جنرل مینیجر کے عہدے پر فائز ہو کر سبکدوش ہوئے۔ انہوں نے اپنی ترقی کے راز کو اس طرح منکشف کیا ہے۔

"میرے چند سینئروں کو میری قابلیت پر شک تھا ان لوگوں کا خیال تھا کہ میں معذوری کے باعث اپنی ذمے داری کو نبھا نہ سکوں گا۔ لیکن میں نے سبھوں کے خیالات کو غلط ثابت کر دکھایا"۔

21۔ مسعود الرحمٰن

آپ کلکتے کے رہنے والے ہیں۔ دونوں پیر سے معذور ہیں۔ اس جیالے نے صرف 16 گھنٹے 23 منٹ میں انگلش چینل پار کر کے ایک نیا ریکارڈ بنایا۔

یہ چند مثالیں ایسے معذور انسانوں کی تھیں جن کی بینائی چھن گئی، مگر روشن مستقبل صاف نظر آتا رہا، پیر سے معذور ہو گئے، مگر آگے بڑھتے رہے اور بہرے ہو گئے، مگر زمانے کی آواز صاف سنتے رہے۔

کاویٹ رابرٹ نے صحیح کہا ہے۔

"جب میں دوڑ سکتا ہوں تو دوڑوں گا، جب میں چل سکتا ہوں تو چلوں گا، جب میں رینگ سکتا ہوں تو میں رینگوں گا۔ تاہم خدا کے فضل وکرم سے میں ہمیشہ آگے کی جانب ہی بڑھتا جاؤں گا"۔

(ہمدرد صحت، اکتوبر 2006ء)

مکرم زبیر خلیل خان صاحب

مغربی دنیا کے طاقتور ممالک اور دو ایشیائی طاقتیں

دو ایشین ممالک تدریجی ترقی کے ساتھ اب اس بات کا مطالبہ کر رہے ہیں کہ دنیا کی حکمرانی میں انہیں بھی برابر کا حصہ دیا جائے۔ اس وقت دنیا میں جو معاشی اور مالی بحران آیا ہوا ہے اس بحران کے باوجود یہ ایشیئن ممالک غیر معمولی معاشی ترقی کی راہ پر گامزن تھے۔ ایشیا کے یہ دو ممالک دنیا میں 3.5 بلین لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ دو ممالک جو کہ چین اور بھارت ہیں معاشی طور پر انتہائی طاقتور ملک کے طور پر ابھریں ہیں اور ان ممالک کا دعویٰ ہے کہ باوجود عالمی مالیاتی بحران کے وہ اپنی معاشی ترقی کی رفتار کو برقرار رکھ سکیں گے اور اگر ان کا یہ دعویٰ حقیقت پر مبنی ثابت ہو جاتا ہے تو پھر 2015ء سے لے کر 2032ء تک یہ دونوں ممالک جاپان کی معاشی ترقی کو بہت پیچھے چھوڑ کر پوری دنیا کی دوسری اور تیسری بڑی معاشی طاقت بن کر ابھریں گے۔ اب اگر معاشی طاقت مغرب سے مشرق کی طرف تبدیل ہو جاتی ہے تو پھر دنیا کی حکمرانی بھی غالباً مغرب سے مشرق کی طرف آجائے گی۔

بعض دفعہ جب دنیا کی حکمرانی کا مغرب سے مشرق کی طرف منتقلی کا ذکر کیا جاتا ہے تو ماہرین اور تجزیہ نگار دوسری جنگ عظیم کے بعد ترقی کرنے والے دو ممالک جاپان اور جرمنی کی مثال لے آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان ممالک کی معاشی ترقی کے باوجود ان کو بھی تو دنیا کی حکمرانی سے الگ رکھ کر باقی دنیا کا نظام چلایا جاتا رہا ہے تو چین اور بھارت کو معاشی ترقی کے باوجود دنیا کے حکمرانی کے نظام میں شامل کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ حالانکہ اگر گہرائی میں جا کر جاپان اور جرمنی کا چین اور بھارت سے موازنہ کیا جائے تو دونوں مثالوں میں تفاوت واضح طور پر نظر آنے لگ جاتا ہے مثلاً جاپان اور جرمنی دوسری جنگ عظیم کے بعد شکست خوردہ اور تباہ شدہ ملک تھے امریکی اور مغربی ممالک کی امداد سے دونوں ممالک اپنے پاؤں پر دوبارہ کھڑے ہوئے ہیں۔ دونوں ممالک نے مغربی ممالک کے تجربات سے فائدہ اٹھایا اور انہی کا معاشی اور سیاسی نظام اپنایا۔ دونوں ممالک نے اپنی حفاظت کے لئے امریکہ اور دیگر مغربی ممالک سے معاہدات کئے۔ جاپان نے 1958ء میں اور جرمنی نے 1955ء کے معاہدات کے ذریعہ اپنی سیکیورٹی کی تمام تر ذمہ داری امریکہ اور مغربی ممالک پر ڈال دی۔ امریکی ضمانت پر دونوں ممالک نے بڑی فوج تیار کرنے سے گریز کیا۔ اسی طرح امریکی ضمانت کے تحت دونوں ممالک نے اپنے آپ کو ایٹمی فوجی قوت بننے سے بھی بچائے رکھا۔ صرف 1980ء کے عشرہ میں جاپان کی معاشی ترقی نے امریکہ کے ساتھ تعلقات میں مدوجزر پیدا کیا۔ تاہم اس کے باوجود امریکہ نے جاپان کو بین الاقوامی معاملات میں اپنا حریف نہیں سمجھا۔ یہی حال جرمنی کا ہے۔ جرمنی نے بھی بین الاقوامی معاملات میں کبھی بھی ایسا کردار ادا نہیں کیا جس سے امریکی مفادات پر زد پڑتی ہے۔ اب اگر ان دو ممالک کا چین اور بھارت سے موازنہ کیا جائے تو درج ذیل تفاوت نظر آتا ہے۔

1950ء میں جاپان اور جرمنی کی آبادی دنیا کی مجموعی آبادی کا 6 فیصد بنتی تھی۔ جب کہ آج چین اور بھارت کی آبادی دنیا کا 53 فیصد ہے۔ چین اور بھارت کی معاشی ترقی میں ایسی کمپنیوں نے کردار ادا کیا ہے جو کہ منافع کمانے کی غرض سے وہاں سرمایہ کاری کر رہی ہیں جب کہ جاپان اور جرمنی کی ترقی حکومتی مداخلت اور سرمایہ کاری کی وجہ سے ہوئی تھی۔

چین اور بھارت میں دولت کی تقسیم میں بہت بڑا فرق ہے۔ غریب اور امیر میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ دونوں ممالک میں عوام الناس میں دولت کی غیر مساوی تقسیم کی وجہ سے بے چینی پائی جاتی ہے۔ چین اور بھارت میں بھی شکوک وشبہات پائے جاتے ہیں جب کہ ایسے شکوک وشبہات جاپان اور جرمنی میں نہیں تھے۔ جرمنی اور جاپان کے برعکس چین اور بھارت اپنی فوجوں اور حفاظتی انتظامات پر اربوں ڈالر سالانہ خرچ کرتے ہیں۔ چین کی سرحدیں 14 ممالک کے ساتھ ہیں اور چین کو ہر سرحد پر نظر رکھنی ہوتی ہے۔ بھارت اور چین نہ صرف خود بڑی فوجی طاقتیں ہیں بلکہ دونوں ایٹمی فوجی قوت بھی ہیں۔ اس موازنہ کے بعد اگر چین اور بھارت کو جرمنی اور جاپان کی طرح کا ملک سمجھ کر بین الاقوامی معاملات سے الگ رکھ کر دنیا کی حکمرانی کو موثر رنگ میں چلایا جاسکے گا یا نہیں از خود ایک خام خیال ملتا ہے۔

اسی طرح بعض بین الاقوامی نظریاتی ادارے اور تنظیمیں بھی اب مشکل محسوس کرنے لگ گئی ہیں جن میں IMF، OECD، ورلڈ بینک، IEA اور G-8 شامل ہیں۔ ماضی کی طرح اب یہ ادارے یا تنظیمیں صرف مغربی معاشی طاقتوں کی صوابدید کے مطابق تمام فیصلہ جات نہیں کرسکیں گی اور اگر واقعی ایسا ہوگیا تو دنیا کی حکمرانی میں ان کا موثر کردار بھی ختم ہو جائے گا۔ اسی طرح UNO کی سیکیورٹی کونسل ایک ایسا ادارہ ہے جس کی تشکیل نو کی فوری ضرورت ہے موجودہ کونسل 1946ء کا منظر نامہ پیش کرتی ہے۔ حالانکہ اب 2009ء کا سال نصف ہو چکا ہے۔ اگر سیکیورٹی کونسل نے زمینی حقائق کا ادراک نہ کیا تو بہت ممکن ہے اس کے فیصلوں پر عمل درآمد ہی نہ ہوسکے۔

زمینی حقائق جس تیزی کے ساتھ تبدیل ہو رہے ہیں ان کا تقاضا ہے کہ دنیا کی حکمرانی کے منصوبوں میں اب مغربی طاقتوں کو ایشیائی ابھرتی ہوئی طاقتوں کو بھی شامل کرلینا چاہئے اور اگر اس حقیقت کو اب نہ سمجھا گیا تو بعد میں پھر شاید یہ کہاوت ہی رہ جائے۔

"اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت"

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99087 میں شرجیل احمد

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شرجیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 فدا محمد معلم سلسلہ ولد طالب حسین۔گواہ شد نمبر 2 رانا محمد نصراللہ خاں ولد محمد عبداللہ خاں

مسل نمبر 99088 میں سلیمان اشرف

ولد محمد اشرف قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاعا مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سلیمان اشرف۔گواہ شد نمبر 1 افضال احمد ولد نصراللہ خان۔گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 99089 میں طاہر احمد

ولد بشارت احمد قوم رحمانی پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد۔گواہ شد نمبر 1 افضال احمد ولد نصراللہ خاں۔گواہ شد نمبر 2 عثمان ارشد ولد ارشد احمد

مسل نمبر 99090 میں ارسلان حمید

ولد حمید احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان حمید۔گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد مستعصم ولد منور احمد (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 جماد احمد ولد شاہد نصیر

مسل نمبر 99091 میں شبیر احمد باری

ولد عبدالباری عابد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ کوڑا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شبیر احمد باری۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد محمد بشیر۔گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد باری ولد عبدالباری عابد

مسل نمبر 99092 میں لقمان احمد

ولد محمد شفیع قوم جٹ پیشہ......عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ لقمان احمد۔گواہ شد نمبر 1 اختر عرفان ولد محمد شفیع۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مستعصم ولد منور احمد (مرحوم)

مسل نمبر 99093 میں فواد احمد بٹ

ولد محمد عالم بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اگوکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فواد احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد بٹ ولد محمد عالم بٹ۔گواہ شد نمبر 2 محمد امجد شاد ولد محمد اشرف شاد

مسل نمبر 99094 میں عمران محمود

ولد چوہدری عطاءاللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن اگوکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک کنال اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمران محمود۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری عطاءاللہ۔گواہ شد نمبر 2 عدنان محمود ولد چوہدری عطاءاللہ

مسل نمبر 99095 میں باسل احمد

ولد وارث احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن اگوکی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔باسل احمد۔گواہ شد نمبر 1 وارث احمد باجوہ والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 خالد احمد باجوہ ولد چوہدری عطاءاللہ باجوہ

مسل نمبر 99096 میں عثمان محمود

ولد چوہدری محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشن پورہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان محمود۔گواہ شد نمبر 1 امجد احمد ولد لطیف احمد۔گواہ شد نمبر 2 عدنان محمود ولد چوہدری عطاءاللہ

مسل نمبر 99097 میں شیراز حسن

ولد آصف محمود ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیراز حسن۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمود احمد بٹر۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 99098 میں آفتاب احمد

ولد اعجاز احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آفتاب احمد۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد محمود احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 99099 میں ولید احمد

ولد منور احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ولید احمد۔گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد محمود احمد سندھو۔گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد نصراللہ

مسل نمبر 99100 میں شاہد محمود

ولد محمود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد محمود۔گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد محمود احمد سندھو۔گواہ شد نمبر 2 عدیل احمد ولد نصراللہ

مسل نمبر 99101 میں عمر احمد

ولد رفیق احمد قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر احمد۔گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 ملک عامر سہیل ولد ملک عبدالسلام

مسل نمبر 99102 میں عابد مسعود

ولد عبدالستار قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عابد مسعود۔گواہ شد نمبر 1 حبیب الرحمٰن

ولدعبدالرحمٰن۔گواہ شدنمبر 2زاہدمحمودولدعبدالستار

مسل نمبر99103میں شیرازنصیر

ولدنصیراحمدقوم سدھوجٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسےٰ والاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-7-4میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیرازنصیر۔گواہ شدنمبر 1 عمران نصیر ولد نصیراحمد۔گواہ شدنمبر2اعجازاحمد ولدمنظوراحمد

مسل نمبر99104میں عمراعجاز

ولداعجازاحمدقوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسےٰ والاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ09-7-3میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمراعجاز۔گواہ شدنمبر 1 عمران نصیر ولد نصیراحمد۔گواہ شدنمبر2اعجازاحمدوالدموصی

مسل نمبر99105میں دانیال عزیز

ولدمحمدممتازاحمدقوم لدھڑ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسےٰ والاضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ09-7-3میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانیال عزیز۔گواہ شدنمبر 1 رضوان نصیرولد نصیراحمد۔گواہ شدنمبر 2 محمد عارف ولدنذیراحمد

مسل نمبر99106میں نشاط احمد

ولداحسان اللہ قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نشاط احمد۔گواہ شدنمبر 1 داؤد احمد ولد محمد یعقوب۔گواہ شدنمبر 2 ظہیراحمد ولدنصیراحمد

مسل نمبر99107میں حنان احمد

ولدمحمدادریس قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-7-10میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گااوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حنان احمد۔گواہ شدنمبر 1 ظہیراحمد ولدنصیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 رمیض احمد ولدنفیس احمد

مسل نمبر99108میں عبدالغفار

ولدسلطان احمدقوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-7-4میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالغفار۔گواہ شدنمبر 1 زاہدمسعودولد مسعوداحمد۔گواہ شدنمبر 2 ظہیراحمد ولدنصیراحمد

مسل نمبر99109میں عامراحمد

ولدرفیق احمدقوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-7-4میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامراحمد۔گواہ شدنمبر 1 زاہدمسعودولد مسعوداحمد۔گواہ شدنمبر 2 ظہیراحمد ولدنصیراحمد

مسل نمبر99110میں نعیم اللہ

ولدعظمت اللہ قوم جٹ پیشہ معاونت والد صاحب عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-7-4میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم اللہ۔گواہ شدنمبر 1 زاہدمسعود۔گواہ شدنمبر 2 ظہیراحمد

مسل نمبر99111میں فاروق احمد

ولدمختاراحمدقوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-5-10میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فاروق احمد۔گواہ شدنمبر 1 نویداحمدولد نصیراحمد۔گواہ شدنمبر 2 زاہدمسعودولدمسعوداحمد

مسل نمبر99112میں اسامہ حامد

ولدمحمدیعقوب قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ09-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسامہ حامد۔گواہ شدنمبر 1 زاہدمسعودولد مسعوداحمد۔گواہ شدنمبر 2 ثاقب مختاراحمدولدمختاراحمد

مسل نمبر99113میں مباھل احمد

ولدنصیراحمدقوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خوردضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ09-7-4میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مباھل احمد۔گواہ شدنمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر31502۔گواہ شدنمبر 2 سیدافتخاراحمد ولدسیدمروت حسین

مسل نمبر99114میں مزمل احمد

ولدعطاءاللہ قوم جٹ پیشہ معاونت کاشتکاری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خوردضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-7-5میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت معاونت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مزمل احمد۔گواہ شدنمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر31502۔گواہ شدنمبر 2 سیدافتخاراحمد ولدسیدمروت حسین شاہ

مسل نمبر99115میں محمداویس

ولدمحمدعباس قوم جٹ پیشہ کاشتکاری معاونت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خوردضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-7-5میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت معاونت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمداویس۔گواہ شدنمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر31502۔گواہ شدنمبر 2 سیدافتخاراحمد ولدسیدمروت حسین شاہ

مسل نمبر99116میں نشاط احمد

ولدبشیراحمدقوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خوردضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ09-7-4میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نشاط احمد۔گواہ شدنمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502 گواہ شدنمبر 2 سیدافتخاراحمد ولدسیدمروت حسین شاہ

مسل نمبر99117میں الطاف احمد

ولدعبدالحق قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خوردضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ09-7-4میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد الطاف احمد۔گواہ شدنمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر31502 گواہ شدنمبر 2 سیدافتخاراحمد ولدسیدمروت حسین شاہ

مسل نمبر99118میں عقیل احمد

ولدخلیل احمدقوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خوردضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-7-4میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عقیل احمد۔گواہ شدنمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر31502 گواہ شدنمبر 2 سیدافتخاراحمد ولدسیدمروت حسین شاہ

مسل نمبر99119میں وقاراحمد

ولدافتخاراحمدقوم جٹ پیشہ معاونت کاشتکاری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خوردضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ09-7-4میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت معاونت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502۔ گواہ شد نمبر 2 سید افتخار احمد ولد سید مروت حسین شاہ

مسل نمبر 99120 میں محمد عارف

ولد محمد عاشق قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن اور تیس ہزار روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عارف گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی وصیت نمبر 31502۔ گواہ شد نمبر 2 سید افتخار احمد ولد سید مروت حسین شاہ

مسل نمبر 99121 میں الطاف احمد

ولد مظفر احمد قوم جٹ پڑھیار پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الطاف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد محمد یوسف (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام معلم سلسلہ ولد عبدالخالق

مسل نمبر 99122 میں لقمان احمد

ولد احسان اللہ قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت معاونت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام معلم سلسلہ ولد عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد ارشاد احمد

مسل نمبر 99123 میں وقاص احمد

ولد ارشاد احمد قوم جٹ پڑھیار پیشہ زمیندارہ معاونت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت معاونت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام معلم سلسلہ ولد عبدالخالق۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد احسان اللہ

مسل نمبر 99124 میں عرفان احمد بٹ

ولد ناصر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد وصیت نمبر 38989۔ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد ظفر احمد

مسل نمبر 99125 میں عطیب احمد اظہر

ولد اظہر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانگا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطیب احمد اظہر۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد اظہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 99126 میں دلشاد احمد

ولد اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ دلشاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاں وصیت نمبر 30784۔ گواہ شد نمبر 2 ناصف احمد وصیت نمبر 52638

مسل نمبر 99127 میں شاہد رزاق

ولد عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد رزاق۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد رزاق وصیت نمبر 30784۔ گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد وصیت نمبر 54634

مسل نمبر 99128 میں فرحان اقبال

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 عثمان احمد ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 بلال اکرم ولد محمد اکرم (مرحوم)

مسل نمبر 99129 میں آصف احمد

ولد ڈاکٹر مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصف احمد وصیت نمبر 52638۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد رانا وصیت نمبر 66390

مسل نمبر 99130 میں احسن افضل

ولد محمد افضل قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن افضل۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد عامر وصیت نمبر 62582۔ گواہ شد نمبر 2 حسیب احمد ولد محسن علی

مسل نمبر 99131 میں حسیب احمد

ولد محسن علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد مجاہد احمد

مسل نمبر 99132 میں ارسلان احمد

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارسلان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد مجاہد احمد

مسل نمبر 99133 میں وسیم احمد

ولد نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد مجاہد احمد

مسل نمبر 99134 میں عامر محمود

ولد ادریس احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد عامر ولد حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 99135 میں عظیم احمد

ولد محمد اکبر گھمن قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد ولد مجاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 99136 میں ذیشان مبشر

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا برھان احمد ولد رانا محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 2 رانا امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 99137 میں سلمان مبشر

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ راجپوت عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلمان مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رانا آصف خاں۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 99138 میں محسن رضا

ولد رانا اشرف قوم راجپوت پیشہ مستری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن رضا۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رانا آصف خاں۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 99139 میں ذوالقرنین

ولد محمد اسماعیل قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالقرنین۔ گواہ شد نمبر 1 امجد اعجاز رانا ولد رانا اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا شکیل احمد ولد رانا محمد آصف خاں

مسل نمبر 99140 میں رانا عمران خاں

ولد رانا نعیم خالد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عمران خاں۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محفوظ احمد ولد اختر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا صدام حسین ولد منظور احمد

مسل نمبر 99141 میں یٰسین احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ رنگ ساز عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یٰسین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رانا آصف خاں۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 99142 میں رانا پرویز احمد

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا پرویز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رانا آصف خاں۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 99143 میں رانا کاشف نصیر

ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا کاشف نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا برھان احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا امجد اعجاز

مسل نمبر 99144 میں حلیم احمد

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و کراہ آج بتاریخ 2-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رانا آصف خاں۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 99145 میں محمد عارف

ولد محمد اقبال قوم سپراء پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عارف۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز

مسل نمبر 99146 میں ازمان بٹ

ولد الیاس بٹ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ازمان بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز

مسل نمبر 99147 میں خالد محمود بٹ

ولد محمد صدیق بٹ قوم بٹ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرت رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز

مسل نمبر 99148 میں محمد ارشد

ولد محمد صدیق قوم کشمیری پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد وصیت نمبر 41177

مسل نمبر 99149 میں آنسہ رفیق

بنت رفیق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ رفیق۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خاں وصیت نمبر 30784۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد رفیق احمد

مسل نمبر 99150 میں پرویز احمد

ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ رنگساز عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پرویز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد ولد رانا محمد آصف۔ گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 99151 میں ظفر اقبال

ولد محمد اقبال قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چانگریاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 پرویز اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ

مسل نمبر 99152 میں احسان الحق گوندل

ولد ناصر احمد گوندل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسان الحق گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد اقبال ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ ولد چوہدری شاہ محمد

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم محمد یوسف بقا پوری صاحب ایڈیشنل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بھانجے مکرم احمد یوسف صاحب آف گلبرگ لاہور کو مورخہ 21 مئی 2009ء کو دوسری بیٹی عطا فرمائی ہے۔ جس کا نام ارمین احمد رکھا گیا ہے نومولودہ تحریک وقف نو میں شامل ہے اور مکرم حکیم لیاقت علی خان صاحب دواخانہ مفرح حیات لاہور کی پوتی اور مکرم نعمت اللہ قریشی صاحب آف فیصل ٹاؤن لاہور کی نواسی ہے نیز حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقا پوری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، خادمہ دین اور نافع الناس وجود بنائے۔ نیز صحت و سلامتی والی عمر دراز عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

۞ مکرم محمد سرور ظفر صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ عاصمہ کنول صاحبہ زوجہ مکرم مظہر منصور ملک صاحب کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مورخہ 16 جولائی 2009ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام عدیلہ ملک عطا فرمایا ہے نومولودہ بفضل خدا تحریک وقف نو میں شامل ہے بچی مکرم ملک عبدالغفور صاحب جرمنی کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی عمر دراز عطا کرے نیز دین کی خادمہ اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ اہلیہ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم مرزا حمید بیگ صاحب پتوکی کا نواسہ عزیزم موسیٰ طاہر ابن مکرم طاہر احمد صاحب جرمنی گزشتہ ایک ماہ سے شدید بیمار ہے۔ مقامی ہسپتال میں داخل ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم شریف احمد باجوہ صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم منور احمد باجوہ صاحب چونڈہ کی بیٹی عزیزہ عطیہ ریحان باجوہ صاحبہ گزشتہ دس دن سے شدید بخار کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مظفر احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بیٹی بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز ان کا بیٹا بھی بیمار رہتا ہے اس کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم سجاد احمد صاحب مربی سلسلہ ولد مکرم محمد اعظم خاں صاحب مرحوم مورخہ 26 جولائی 2009ء کو دوپہر پونے دو بجے کے قریب دفتر سے واپس اپنی رہائش گاہ واقع محلہ ناصر آباد شرقی ربوہ پہنچے ہی تھے کہ چند نامعلوم افراد نے موقع پاکر گاڑی کے اندر ہی ان پر فائرنگ کر دی جس سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔

مرحوم 1965ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ 1982ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ لیا اور 1990ء میں جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہو کر میدان عمل میں قدم رکھا اور لالیاں، تلونڈی موسیٰ خان، سکھیکی، دارالضیافت اور نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی میں خدمات بجالاتے رہے۔ 1999ء میں نظارت اشاعت میں آئے اور تاوقت وفات اسی نظارت میں بطور مربی سلسلہ خدمات بجالا رہے تھے۔ مرحوم خاموش طبع، سادہ مزاج، خوش اخلاق، ہنس مکھ، ملنسار اور مخلص خادم سلسلہ تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 27 جولائی 2009ء کو صبح ساڑھے 10 بجے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی ربوہ نے پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ قبرستان عام میں امانتاً تدفین کی گئی ہے بعد از تدفین مکرم اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کے والدین وفات پاچکے ہیں۔ ان کے تین بڑے بھائی ہیں جن میں سے دو دبئی اور ایک کینیڈا میں مقیم ہیں۔ مرحوم کے بڑے بھائی مکرم محمد نواز صاحب وقوعہ کے روز ہی ان کی وفات سے قبل ربوہ پہنچے تھے۔ مرحوم نے بیوہ مکرمہ ثمینہ سجاد صاحبہ کے علاوہ ایک بیٹی عزیزہ عارعہ سجاد عمر 12 سال اور ایک بیٹا عزیزم تنزیل شاہنواز عمر 10 سال اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

کامیابی

۞ مکرم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب (ڈینٹسٹ) دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم سعادت احمد سمیر صاحب نے یوکرائن میں ڈینٹل سرجن کے تیسرے سال کے امتحان میں اپنی اکیڈمی میں اول اور ضلع بھر میں دوئم پوزیشن حاصل کی ہے۔ نیز وزارت صحت یوکرائن نے نقد انعام کے حقدار بھی قرار دیا۔ موصوف گزشتہ سال بھی اول آئے تھے اور ڈینٹل سرجری پر ایک کتاب بھی تحریر کرچکے ہیں۔ یوکرائن کے ایک مقابلہ میں اول آنے پر امریکہ نے انہیں میڈیکل اینڈ ڈینٹل ایسوسی ایشن کا مستقل ممبر بھی بنالیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ نیز خادم دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم سلیم احمد کاشف صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم نذیر احمد صاحب ابن مکرم سلطان احمد صاحب شوگر کی تکلیف سے بیمار چلے آ رہے ہیں نیز میری والدہ محترمہ ہیپاٹائٹس، سکن الرجی، دائمی، سر درد، جوڑوں کے درد اور دل کی تکلیف کی وجہ سے شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے والدین کی شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

۞ نیشنل کالج آف آرٹس منسٹری آف ایجوکیشن گورنمنٹ آف پاکستان کو پروفیسرز اور لیکچرارز کے علاوہ مختلف ڈیپارٹمنٹس میں نوجوان درکار ہیں۔ 22 اگست تک اپنی درخواستیں بھجوائی جاسکتی ہیں۔

۞ گورنمنٹ آف پاکستان فنانس ڈویژن کو سٹینو گرافر، سٹینو ٹائپسٹ، ٹیکنیکل اسسٹنٹ، LDC، سسٹم نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر اور ویب ماسٹر درکار ہیں۔ 15 روز کے اندر اندر درخواستیں جمع کروائی جاسکتی ہیں۔

۞ گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف انٹیریئر نیشنل ڈیٹا بیس اینڈ رجسٹریشن اتھارٹی نادرا کو اسسٹنٹ مینیجر اور سسٹم انجینئر درکار ہیں۔

۞ ایک پبلک سیکٹر آرگنائزیشن کو اسسٹنٹ ڈائریکٹر سٹینو گرافر، آفس اسسٹنٹ کمپیوٹر آپریٹر اور نائب قاصد درکار ہیں۔ درخواستیں 15 روز کے اندر P.O.Box No.1664.Islamabad بھجوائی جاسکتی ہیں۔

مسعود ٹیکسٹائل فیصل آباد کو اپنی فیکٹری کیلئے مینیجرز اور انجینئرز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے
Careers@masoodtextile.com

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے مورخہ 26 جولائی 2009ء کا روزنامہ ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

دینی تہذیب وتمدن کا نمائندہ

حضرت مصلح موعودؓ نے ربوہ کے متعلق فرمایا:۔

''احباب جماعت کو آئندہ نئے مرکز میں بار بار آنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ بار بار آنے سے نہ صرف یہ کہ مرکز سے ان کا تعلق مضبوط ہوگا بلکہ وہ ترقی کی سکیموں اور...... خدمات کے سلسلہ میں دیگر جماعتی سرگرمیوں سے پوری طرح باخبر رہیں گے اور ان کا کثرت کے ساتھ یہاں آنا ان کے ایمان اور اخلاص میں ترقی کا موجب ثابت ہوگا''۔

ربوہ میں زمین خرید کر مستقل رہائش اختیار کرنے والوں کو حضور نے ہدایت فرمائی کہ ہم اس مرکز کو دینی تہذیب وتمدن اور معاشرت کا ایک نمونہ بنانا چاہتے ہیں اس لئے جو لوگ بھی مکان بنا کر مستقل طور پر یہاں رہنا چاہیں گے انہیں بعض شرائط اور قواعد وضوابط کی پابندی کرنی ہوگی۔ مثلاً ہر شخص کو خواہ اس کی تجارت کا نقصان ہو یا اس کے کاروبار پر اس کا اثر پڑے سال میں ایک ماہ خدمت دین کے لئے ضرور وقف کرنا ہوگا۔

ہر بچے اور بچی کو سکول میں داخل ہو کر تعلیم حاصل کرنی ہوگی۔ ہر فرد بشر کے لئے دینی اخلاق کو اس درجہ اپنانا ضروری ہوگا کہ وہ دوسروں کے لئے نمونہ بن سکے۔ مثلاً نماز باجماعت کی پابندی اور داڑھی رکھنا وغیرہ۔ (الفضل 20 اپریل 1949ء)

فرمایا:۔

ربوہ کی بنیاد کی غرض یہ تھی کہ یہاں زیادہ سے زیادہ نیکی اختیار کرنے والوں کو اس غرض سے بسنا چاہئے کہ وہ یہاں رہ کر دین کی اشاعت میں دوسروں سے زیادہ حصہ لیں گے۔ ہم نے اس مقام کو اس لئے بنایا ہے کہ تا اشاعت دین میں حصہ لینے والے لوگ یہاں جمع ہوں اور دین کی اشاعت کریں اور اس کی خاطر قربانی کریں۔ پس تم یہاں رہ کر نیک نمونہ دکھاؤ اور اپنی اصلاح کی کوشش کرو تم خدا تعالیٰ سے تعلق قائم کرلو۔ اگر تم اس کی رضا کو حاصل کرلو تو ساری مصیبتیں اور کوفتیں دور ہو جائیں اور راحت کے سامان پیدا ہو جائیں۔ (تاریخ احمدیت جلد 13 ص 172)

پتہ درکار ہے

1۔ مکرمہ درنجف صاحبہ بنت مکرم فاروق احمد صاحب وصیت نمبر 58199

2۔ مکرمہ درنایاب صاحبہ بنت مکرم فاروق احمد وصیت نمبر 59200

نے 339 زینت بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سے مورخہ 20 جولائی 2006ء کو وصیت کی تھی۔ پھر ربوہ شفٹ ہوگئے لیکن ایڈریس نہ ملا ان کا دفتر وصیت سے تا حال کوئی رابطہ نہیں ہے۔ اگر یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی کو علم ہو تو براہ کرم دفتر وصیت سے فوری رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

31/جولائی 2009ء

12-30 am	عربی سروس
2-30 am	بین الاقوامی تجزیے
3-10 am	ترجمۃ القرآن کلاس
4-15 am	سیرت النبی ﷺ
4-50 am	چلڈرن کلاس
6-00 am	تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
6-55 am	سیرت النبی ﷺ
7-30 am	لقاء مع العرب
9-40 pm	ترجمۃ القرآن
11-15 am	مشاعرہ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث
1-10 pm	جلسہ سالانہ یو۔کے 2009ء پہلے دن کی کارروائی
3-10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 24 جولائی 2009ء
4-10 pm	جلسہ سالانہ یو۔کے 2009ء پہلے دن کی کارروائی
6-00 pm	براہ راست خطبہ جمعہ
7-10 pm	تلاوت، درس حدیث
7-30 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء پہلے دن کی کارروائی
10-05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2009ء
11-15 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء پہلے دن کی کارروائی

یکم/اگست 2009ء

12-30 am	براہ راست عربی سروس
2-30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2009ء
3-40 am	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء پہلے دن کی کارروائی
6-00 am	تلاوت، درس حدیث
6-55 am	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء
8-40 am	خطبہ جمعہ 31 جولائی 2009ء
9-55 am	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء
12-00 pm	تلاوت
12-25 pm	کینبرا کی سیر
12-45 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2009ء
2-00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء دوسرے دن کی کارروائی
3-50 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء کی کارروائی خطاب حضور انور
5-40 pm	تلاوت
6-00 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء دوسرے دن کی کارروائی
10-25 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء دوسرے دن کی کارروائی

2/اگست 2009ء

12-30 am	عربی سروس براہ راست
2-30 am	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء دوسرے دن کی کارروائی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
3-00 am	خطبہ جمعہ 31 جولائی 2009ء
6-00 am	تلاوت
6-15 am	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء دوسرے دن کی کارروائی 25 جولائی کا خطاب
12-00 pm	تلاوت
12-20 pm	خلافت ڈے سیمینار
1-05 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء تیسرے دن کی کارروائی بشمول ''عالمی بیعت''
7-40 pm	تلاوت
7-55 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء تیسرے دن کی کارروائی عالمی بیعت، خطاب حضور انور

3/اگست 2009ء

12-30 am	عربی سروس براہ راست
2-30 am	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء تیسرے دن کی کارروائی
6-00 am	تلاوت
6-30 am	خلافت ڈے سیمینار
7-30 am	جلسہ سالانہ یوکے 2009ء تیسرے دن کی کارروائی
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm	گلشن وقف نو
2-15 pm	فرنچ سیکھیے
2-55 pm	فرنچ ملاقات
4-00 pm	انڈونیشین سروس
6-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-05 pm	بنگلہ پروگرام
8-05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 جولائی 2009ء اور طب وصحت
9-50 pm	گلشن وقف نو
10-55 pm	فرنچ ملاقات

☆......☆......☆

خبریں

بجلی کے خاتمے کیلئے ترقیاتی فنڈز کم کر سکتے ہیں وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ بجلی کا بحران حل کرنے کیلئے ترقیاتی فنڈ کم کئے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے لاہور میں ایک تقریب سے خطاب اور صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کو عوام کی مشکلات اور تکالیف کا پورا احساس ہے۔ بحران حل کرنے کیلئے وفاقی وزراء کی کمیٹی یومیہ بنیادوں پر صورتحال کا جائزہ لے رہی ہے۔ بجلی کی پیداوار بڑھانے کیلئے آئندہ ہر ماہ ایک پاور پلانٹ کا افتتاح کیا جائے گا۔ پاور کمپنیوں کو ان کے واجبات ادا کئے جارہے ہیں۔ اس مقصد کیلئے اگر ہمیں دیگر ترقیاتی منصوبوں پر کٹ لگانا پڑا تو اس سے بھی گریز نہیں کریں گے۔

اعتدال پسند طالبان سے مذاکرات کی حمایت کرتے ہیں امریکہ کے خصوصی ایلچی رچرڈ ہالبروک نے کہا ہے کہ طالبان کو مغربی یورپ سمیت دیگر ممالک سے رقم فراہم کی جارہی ہے۔ امریکہ اعتدال پسند طالبان کے ساتھ مذاکرات کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یورپی یونین کے رکن ممالک پاکستان میں شدت پسندوں کے خلاف آپریشن میں بے گھر ہونے والوں کی مزید مدد کرنی چاہئے۔

نیومری پراجیکٹ ختم کردیا گیا حکومت پنجاب نے سپریم کورٹ کو بتایا ہے کہ نیومیری پراجیکٹ کو ختم کر دیا گیا ہے اور اس پراجیکٹ کیلئے مختص کردہ 4 ہزار 111 ایکڑ اراضی محکمہ جنگلات کو واپس کر دی گئی ہے۔ فاضل عدالت نے ازخود نوٹس کیس کی مزید سماعت 30 جولائی تک ملتوی کرتے ہوئے ڈی جی اور سیکرٹری ماحولیات کو مکمل ریکارڈ سمیت طلب کرلیا ہے۔

غریب طلبہ کے تمام تعلیمی اخراجات حکومت برداشت کرے گی وزیراعلیٰ شہباز شریف نے کہا ہے کہ رواں سال کے آخر تک صوبہ بھر کے 4 ہزار ہائی سکولوں میں کمپیوٹر لیب کا پروگرام مکمل ہو جائے گا۔ غریبوں کے بچوں کو بھی اعلیٰ معیار کی تعلیم دی جائے گی۔ تعلیمی معیار میں بہتری اور غریبوں کے بچوں کے تعلیمی اخراجات کیلئے 4 ارب روپے سے انڈومنٹ فنڈ کا آغاز کیا گیا ہے جس میں ہر سال 2 ارب روپے کا اضافہ کیا جائے گا۔

اصلاحی مرکز و ادارہ برائے ذہنی معذوران

ذہنی معذور بچوں کے ادارہ کا اجرا ہو چکا ہے صبح 8 سے 12 بجے تک کلاسز ہو رہی ہیں جبکہ شام 6 بجے سے 9 بجے تک Vocational Training کروائی جا رہی ہے۔ ایسے بچے جن میں کسی قسم کی Behavioral Problem ہے ان بچوں اور ان کے والدین کی Counselling کے ساتھ ساتھ Psychotherapy کی سہولت بھی شام کے اوقات میں میسر ہے۔ IQ Assessment کی سہولت بھی موجود ہوگی۔

برائے رابطہ مسز فریحہ مشہود
مکان نمبر 10 شکور پارک ربوہ
0345-6863243

ربوہ میں طلوع وغروب 30 جولائی

طلوع فجر	4:53
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:09

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

مکان و پلاٹ برائے فروخت

کارنر و کمرشل پلاٹ میں تعمیر شدہ مکان
11/5 دار الرحمت غربی ربوہ
رابطہ: 0334-6379368,0476211469

TUITION
English : Tenses
1 ماہ میں کسی VERB سے 1680 جملے زبانی سنانا سیکھیں
0334-6372030

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک

ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران

اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں

424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمے بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road — 6212515, 6215455
Railway Road — 6214750, 6214760
www.sharifjewellers.com

FD-10